FR-10

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 13 مارچ 2015ء 21 جمادی الاول 1436 ہجری 13 امان 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 60

کھانے میں شریک کرلیا

حضرت عبداللہ بن انیسؓ بیان کرتے ہیں کہ بنوسلمہ نے مجھے ایک کام سے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ میں نے رسول اللہؐ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھی اورآپ کے دروازے پر کھڑا ہوگیا۔ آپؐ نے مجھے اندر بلالیا۔ اسی دوران آپؐ کے پاس رات کا کھانا آیا تو آپؐ نے مجھے کھانے میں شریک کرلیا۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب لیلة القدر حدیث نمبر1171)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی معبود نہیں کہ ابتدائی ایام میں بھوک کی وجہ سے میں اپنے پیٹ پر پتھر باندھ لیتا یا زمین سے لگا تا تا کہ کچھ سہارا ملے۔ ایک دن میں ایسی جگہ پر بیٹھ گیا جہاں سے لوگ گزرتے تھے۔ میرے پاس سے حضرت ابوبکرؓ گزرے میں نے ان سے ایک آیت کا مطلب پوچھا۔ میری غرض یہ تھی کہ وہ مجھے کھانا کھلائیں لیکن وہ آیت کا مطلب بیان کرکے گزر گئے پھر حضرت عمرؓ کا گزر ہوا میں نے ان سے بھی اس آیت کا مطلب پوچھا۔ غرض یہی تھی کہ وہ کھانا کھلائیں لیکن وہ بھی آیت کا معنی بتا کر چلے گئے پھر میرے پاس سے آنحضرت ﷺ گزرے تو آپ نے تبسم فرمایا۔ میری حالت دیکھی اور میرے دل کی کیفیت کو بھانپ لیا۔

آنحضور ﷺ نے بڑے مشفقانہ انداز میں فرمایا۔ اے ابوہریرہ! میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ میرے ساتھ آؤ۔ میں آپ کے پیچھے پیچھے ہولیا۔ جب آپ گھر پہنچے اور اندر جانے لگے تو میں نے بھی اندر آنے کی اجازت مانگی۔ میں آپ کی اجازت سے اندر آ گیا۔ آپ نے دودھ کا ایک پیالہ پایا۔ آپ نے پوچھا۔ یہ دودھ کہاں سے آیا ہے؟ گھر والوں نے بتایا کہ فلاں شخص یا فلاں عورت تحفتاً دے گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ابوہریرہ! صفہ میں رہنے والے سب لوگوں کو بلا لاؤ۔ یہ لوگ اسلام کے مہمان تھے اور ان کا نہ کوئی گھر بار تھا نہ کاروبار۔ جب رسول اللہ ﷺ کے پاس صدقہ کا مال آتا تو ان کے پاس بھیج دیتے اور خود کچھ نہ کھاتے اور اگر کہیں سے تحفہ آتا تو آپ صفہ والوں کے پاس بھی بھیجتے اور خود بھی کھاتے۔ بہرحال رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان کہ میں ان کو بلا لاؤں' مجھے ناگوار گزرا کہ ایک پیالہ دودھ ہے یہ اہل صفہ میں کس کس کے کام آئے گا' میں اس کا زیادہ ضرورت مند تھا تا کہ پی کر کچھ تقویت حاصل کرتا۔ پھر جب اہل صفہ آجائیں اور مجھے ہی رسول اللہ ﷺ ان کو پلانے کے لیے فرمائیں تو یہ اَور بھی برا ہوگا۔ بہرحال رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی تعمیل کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ میں اہل صفہ کو بلا لایا۔ جب سب آ گئے اور اپنی اپنی جگہ پر بیٹھ گئے تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ ان کو باری باری پیالہ پکڑاتے جاؤ (میں نے دل میں خیال کیا مجھ تک تو اب یہ دودھ پہنچنے سے رہا)۔ بہرحال میں پیالہ لے کر ہر آدمی کے پاس جاتا۔ جب وہ سیر ہو جاتا تو دوسرے کے پاس' اور جب وہ سیر ہو جاتا تو تیسرے کے پاس' یہاں تک کہ آخر میں میں نے پیالہ آنحضرت ﷺ کو دیا کہ سب کے سب سیر ہو کر پی چکے ہیں۔ پیالہ میں نے آپ کے ہاتھ پر رکھا۔ آپ نے میری طرف دیکھا اور تبسم فرمایا پھر کہا۔ اے ابوھریرہ! میں نے کہا یا رسول اللہ! فرمائیے۔ آپ نے ارشاد فرمایا اب تو صرف ہم دونوں رہ گئے ہیں۔ بیٹھو اور خوب پیئو۔ جب میں نے بس کیا تو فرمایا۔ ابوہریرہ اور پیئو! میں پھر پینے لگا۔ چنانچہ جب بھی میں پیالے سے منہ ہٹاتا تو آپ فرماتے۔ ابوہریرہ اور پیئو۔ جب اچھی طرح سیر ہوگیا تو عرض کیا۔ جس ذات نے آپ کو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے اس کی قسم اب تو بالکل گنجائش نہیں چنانچہ میں نے پیالہ آپ کو دے دیا آپ نے پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد کی اور پھر بسم اللہ پڑھ کر دودھ نوش فرمایا۔

(بخاری کتاب الرقاق باب کیف کان عیش النبی صلی اللہ علیہ و سلم و اصحابہ و تخلیھم من الدنیا)

داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات ربوہ

مدرسۃ الحفظ طالبات 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2015ء کیلئے درخواستیں وصول کرنے کی آخری تاریخ 20 مئی 2015ء ہے۔

داخلہ کے خواہشمند والدین سے درخواست ہے کہ سادہ کاغذ پر درخواست بنام پرنسپل عائشہ دینیات اکیڈمی مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ بھجوائیں۔

1۔ نام، ولدیت، تاریخ پیدائش، ایڈریس، مع ٹیلی فون نمبر

2۔ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی

3۔ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ/ پرائمری پاس رزلٹ کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سکول کا تصدیق نامہ (انٹرویو کے وقت اصل رزلٹ کارڈ ہمراہ لائیں۔)

4۔ درخواست پر صدر صاحب/ امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

اہلیت:۔

ا۔ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 مئی 2015ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

ب۔ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

ج۔ قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

د۔ امیدوار کا حفظ قرآن کریم میں ذاتی شوق و دلچسپی ضروری ہے۔

تمام درخواستیں عائشہ دینیات اکیڈمی 3/14 دارالعلوم غربی حلقہ ثناء میں جمع کروائیں۔

انٹرویو/ ٹیسٹ 7,8 جون کو صبح 7:30 بجے ادارہ میں ہوگا۔ انٹرویو کیلئے امیدواران کی فائنل لسٹ 4 جون 2015ء کو دفتر نظارت تعلیم ربوہ اور ادارہ میں لگائی جائے گی۔ تمام امیدواران انٹرویو کیلئے آنے سے قبل فائنل لسٹ میں اپنا نام چیک کرکے مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

منتخب امیدواران کی لسٹ 10 جون کو ادارہ اور نظارت تعلیم میں لگائی جائے گی۔ منتخب امیدواران

باقی صفحہ 12 پر

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

خطبہ جمعہ 30 جنوری 2015ء

س: احکام الٰہی پر عمل کے حوالہ سے حضور انور نے کیا تفصیل بیان فرمائی؟

ج: اللہ تعالیٰ نے انسان کی کمزوریوں اس کی حالت اور اس کی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے احکامات میں ایسی لچک رکھ دی ہے جس کے کم سے کم معیار بھی ہیں اور زیادہ سے زیادہ معیار بھی مقرر ہیں۔ پس جب ایسی لچک ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم میرے احکامات پر دیانتداری سے عمل کرو۔

س: ہر انسان احکام الٰہی پر عمل کرنے کا مکلّف کیوں ہے؟

ج: یہ خوبصورت تعلیم ہے دین حق کی جو انسانی فطرت کو سامنے رکھتے ہوئے دی گئی ہے۔ کسی کو اس اعتراض کی گنجائش نہیں رہنے دی کہ اے اللہ! تو نے میری فطرت تو ایسی بنائی ہے میری حالت تو ایسی بنائی ہے اور احکامات اس سے مطابقت نہ رکھنے والے دیئے ہیں۔ حکم تو تو مجھے یہ دے رہا ہے کہ اعلیٰ ترین معیار تیرے احکامات پر عمل کر کے قائم کروں اور میری جسمانی حالت یہ ہے کہ میں اس پر عمل اس معیار کے مطابق کر ہی نہیں سکتا یا میری ذہنی حالت نہیں یا میری اور کمزوریاں ہیں جو ان معیاروں کو حاصل کرنے میں روک ہیں۔ میں کس طرح اس پر عمل کر سکتا ہوں لیکن اللہ تعالیٰ نے لا یکلف اللّٰہ ...... کہہ کر تمام عذر ختم کر دیئے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنے احکامات اپنی تعلیم پر عمل کا انسان کو بیشک مکلّف ٹھہرایا ہے اس کو کہا ہے کہ تم ضرور کرو مگر اس کا چھوٹے سے چھوٹا معیار رکھ کر اس پر عمل نہ کر کے مؤاخذہ سے بچنے والوں کا عذر نہیں رہنے دیا۔

س: دین حق کی شریعت کا مدار کس اصول پر ہے؟

ج: حضور فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود نے لا یکلف اللّٰہ ...... کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ”شریعت کا مدار نرمی پر ہے سختی پر نہیں۔“ (ملفوظات جلد دوم ص 311) یعنی ہر ایک سے اس کی استعدادوں کے مطابق معاملہ کیا جائے گا شریعت نرمی اور آسانی دیتی ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے استعدادوں کے مطابق عمل کا کہہ کر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی کی حد مقرر کر دی۔ یہ حد بندی کر دی۔ ہر ایک کی اپنی ذہنی اور علمی حالت کے مطابق انسانی عقلوں کی بھی حد بندی کر دی۔ کاموں کی بھی حد بندی کر دی۔ سوائے اس کے کہ انسان ذہنی بیمار ہو یا پاگل ہو۔ چھوٹی سے چھوٹی عقل رکھنے والے کے لئے بھی اس کے مطابق عمل کا کہا ہے جو اس کی صلاحیتیں اور استعدادیں ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ چاہتا ہے کہ ہر انسان ایمان حاصل کرے۔ اس لئے اس نے چھوٹی سے چھوٹی عقل کا بھی معیار قائم کیا کہ جو جس کی صلاحیت ہے اس کے مطابق اس کا ایمان تو بہر حال حاصل کرنا چاہئے۔

س: انسانی استعدادوں کو سامنے رکھتے ہوئے ایمان لانے کی ذمہ داری کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: خدا تعالیٰ نے ادنیٰ عقل سے لے کر اعلیٰ عقل تک مختلف درجوں کے لحاظ سے معیار رکھے ہیں۔ کوئی بڑا عقلمند ہے کوئی کم عقلمند ہے۔ کسی میں زیادہ صلاحیتیں استعدادیں ہیں کسی میں کم ہیں۔ دنیاداری کے معاملات میں بھی ہم دیکھتے ہیں۔ اسی دماغی رجحان اور حالت کے مطابق کوئی اعلیٰ کام کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور یہ صلاحیت رکھتے ہوئے بہت آگے نکل جاتا ہے کوئی درمیان میں رہتا ہے کوئی بہت پیچھے رہ جاتا ہے۔ پھر پیشوں کے لحاظ سے بھی ہم دیکھتے ہیں کہ کوئی کسی پیشے میں آگے نکلنے کی صلاحیت رکھتا ہے کوئی کسی پیشے میں۔ تعلیم کے لحاظ سے کسی کا رجحان کسی مضمون کی طرف ہوتا ہے کسی کا کسی طرف۔ تو یہ ایک فطری چیز ہے کہ رجحان مختلف کاموں کے کرنے اور ان میں کامیابی حاصل کرنے کی طرف لے جاتے ہیں۔ بہر حال کوئی انسان برابر نہیں ہوسکتا۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا ہی نہیں کیا برابر، نہ حالات اس کو برابر رکھ سکتے ہیں۔ انسانوں کی صلاحیتوں میں فرق ہوتا ہے۔ برابر مواقع بھی دیئے جائیں تو تب بھی کوئی آگے نکل جاتا ہے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے۔ عقل کے علاوہ بھی بعض عوامل کارفرما ہوتے ہیں یہی حالت ایمان کی بھی ہے۔ جس طرح ظاہری طور پر ہوتا ہے اسی طرح ایمان میں بھی ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کی بھی یہی حالت ہے کوئی آگے نکل جاتا ہے کوئی پیچھے رہ جاتا ہے۔ اپنی اپنی صلاحیتوں اور استعدادوں کے مطابق۔ ہم یہ امید تو سب سے کر سکتے ہیں کہ سب ایمان لے آئیں لیکن یہ نہیں ہوسکتا ہے نہ یہ کیا جا سکتا ہے کہ سب کا ایمان اور عمل کا معیار ایک جیسا ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ یہ تو فرماتا ہے کہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے، کیوں اپنی عاقبت خراب کرتے ہیں لیکن یہ مطالبہ قرآن کریم میں نہیں ہے کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسے مومن کیوں نہیں بنتے ہر ایک۔

س: حضور انور نے آنحضرت ﷺ کی کون سی حدیث پیش فرما کر انسانی استعدادوں کے مطابق عمل کرنے کا استنباط فرمایا؟

ج: ایک روایت میں آتا ہے ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور دین حق کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا دن رات میں پانچ نمازیں پڑھنا فرض ہے۔ اس نے پوچھا اس کے علاوہ بھی کوئی نماز فرض ہے آپ نے فرمایا نہیں اگر نفل پڑھنا چاہو تو پڑھ سکتے ہو۔ پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک ماہ کے روزے رکھنا فرض ہے۔ اس نے پوچھا اس کے علاوہ بھی کوئی روزے فرض ہیں۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ ہاں نفلی روزے رکھنا چاہو تو رکھ سکتے ہو۔ اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے زکوٰۃ کا بھی ذکر فرمایا۔ اس پر اس نے پوچھا۔ اس کے علاوہ بھی مجھ پر کوئی زکوٰۃ ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں۔ ہاں ثواب کی خاطر تم نفلی صدقہ دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔ یہ باتیں سن کر وہ شخص یہ کہتے ہوئے واپس چلا گیا کہ خدا کی قسم! نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ کم۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ سچ کہتا ہے تو اس کو کامیاب سمجھو۔ آپ نے اس کو فلاح پانے والا کہا اور یہ کہہ کر جنت کی بشارت دی۔

پس اس بات سے پتا چلتا ہے کہ دین حق نے ہر ایک سے حضرت عمرؓ اور حضرت ابوبکرؓ جیسے ایمان کا مطالبہ نہیں کیا۔ ہر ایک کے مختلف درجے ہیں۔ ہر ایک کی طاقتیں ہیں، ہر ایک کے ایمان کے معیار ہیں۔

س: حضور انور نے مربیان اور دوسرے واقفین کو لوگوں کی استعدادوں کے مطابق کام لینے کی بابت کیا ہدایت فرمائی ہے؟

ج: فرمایا! مربیان اور دوسرے واقفین زندگی جن کو دین کا علم ہے خاص طور پر اس بات کی طرف توجہ کریں کہ لوگوں کی استعدادوں کو سہارے دے کر اوپر لائیں۔ کم از کم درجے سے اوپر کے درجوں کی طرف استعدادوں کو بڑھانے میں مدد دیں یا جن درجوں پر ہیں اس کے بھی جو مختلف معیار ہیں ان کو بھی بڑھانے کی کوشش کریں۔ یہ بات جہاں ترقی کرنے والے افراد کے ایمان و یقین میں اضافہ کرنے والی ہوگی وہاں جماعتی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کرے گی۔ مربیان کو تو اللہ تعالیٰ نے فرمادیا ہے کہ تمہارے علم کی وجہ سے تمہاری استعدادیں بڑھائی گئی ہیں ان کو اپنے بھائیوں کی استعدادیں بڑھانے کے لئے استعمال کرو جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میں سے ایک ایسی جماعت ہونی چاہئے جس کا کام صرف یہ ہو کہ لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے۔ آجکل اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کے کئی جامعات چل رہے ہیں جہاں سے دینی تعلیم حاصل کر کے مربیان نکل رہے ہیں۔ ان کا کام یہ ہے کہ جماعت کی تربیت کی طرف بھی پوری توجہ دیں۔ دینی علم انہوں نے صرف خاص موقعوں اور تقریروں یا مناظروں یا صرف چند افراد کو دعوت الی اللہ کرنے کے لئے نہیں سیکھا بلکہ مسلسل اپنے آپ کو اس کام میں مصروف رکھنا ہے۔ یہ ان کے فرائض میں داخل ہے۔ اپنوں کی تربیت بھی کرنی ہے۔ ان کے ایمان وایقان میں اضافے کے انہیں طریق بھی سکھانے ہیں۔ ان کی استعدادوں کو بڑھانے کی کوشش بھی کرنی ہے اور دنیا کو خیر کی طرف بلانے کے نئے سے نئے راستے اور طریق بھی ایجاد کرنے ہیں۔

س: حضور انور نے افراد جماعت کی تربیت کے حوالہ سے عہدیداران جماعت کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! افراد جماعت کی استعدادوں کے معیار بلند کرنے میں واقفین زندگی اور خاص طور پر مربیان کی بہت بڑی ذمہ داری ہے اور بہت اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اسی طرح عہدے دار ہیں۔ افراد جماعت انہیں اس لئے عہدے دار بناتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ان افراد کی جن کو ہم کوئی عہدہ دینا چاہتے ہیں ان کی استعدادیں ان کا علم ان کی عقل ہم سے بہتر ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ منتخب کرنے والوں کی یہ سوچ ہونی چاہئے کیونکہ اس کے بغیر وہ اپنے امانت کا حق ادا نہیں کرتے یہ سوچ رکھنا کم از کم معیار ہے۔ فرض کی ادائیگی کا اگر یہ کم از کم معیار عہدے دار منتخب کرتے وقت سامنے ہو تو کبھی کوئی ایسا عہدیدار منتخب نہ ہو جو صرف عہدے کیلئے منتخب کیا گیا ہو۔ تو بہر حال عہدے داروں کا بھی یہ فرض ہے کہ جماعت کی علمی اور دینی ترقی کے معیاروں کو اونچا کرنے کی کوشش کریں ان کی استعدادوں کو بڑھانے کی کوشش کریں تا کہ اپنے اپنے لحاظ سے ہر ایک شخص کی استعدادوں میں اضافہ ہوتا رہے۔ تربیت کا معاملہ ہے تو سیکرٹری تربیت اور صدر جماعت کے ساتھ باقی عاملہ کا بھی فرض ہے کہ وہ اپنے نمونے کے ساتھ دوسروں کی تربیت کی طرف بھی توجہ دیں۔ مثلاً خطبات سننا ہے درس سننا ہے جماعتی پروگراموں میں شامل ہونا ہے تا کہ دینی اور علمی اور روحانی ترقی ہو۔ ان فنکشنز پر لانا اور پھر ان خطبات وغیرہ اور جلسوں وغیرہ سے فائدہ اٹھا کر مستقل افراد جماعت کو یاددہانی کرواتے رہنا یہ کام ہے عہدیداروں کا۔ جہاں یہ مربیان کا فرض ہے وہاں عہدے داروں کا بھی کام ہے۔ عاملہ کے تمام ممبران کا فرض ہے۔

س: تعلیم وتربیت کے حوالہ سے بعض مربیان کے طریق کار کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے کیا نصیحت فرمائی؟

ج: فرمایا! بعض مربیان جو ہیں بڑے اعلیٰ رنگ میں اس کام کو سرانجام دیتے ہیں۔ میرے خطبے کے نوٹس بھی لیتے ہیں پھر اپنے درسوں میں اپنی مجلسوں میں سارا ہفتہ کسی نہ کسی بات کو لے کر تلقین کرتے ہیں جس کا افراد پر بھی افراد جماعت پر بھی نیک اثر پڑتا ہے۔ کئی لوگ مجھے اس کا اظہار بھی کر دیتے ہیں کہ درس سن کے ہمارے دینی علم میں اضافہ ہوا۔ فلاں عمل کو ہمیں صحیح طور پر کرنے کا طریق پتا چلا۔ ہماری سستیاں دور ہوئیں۔ لیکن اگر اس بات کو لے کر عہدے دار بھی اور ذمہ دار بھی دوسرے جو ہیں بیٹھے رہیں کہ ہم نے اپنے درس میں ایک اقتباس سنا دیا حضرت مسیح موعود کا یا لوگ خلیفہ وقت کا خطبہ سن لیتے ہیں اس لئے بار بار ذاتی طور پر بھی اور مختلف مجالس میں بھی ان باتوں کو دہرانے کی ضرورت نہیں ہے

باقی صفحہ 12 پر

محترم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب

تقریر جلسہ سالانہ برطانیہ 2014ء

عائلی زندگی کے بارہ میں دینی تعلیمات

(قسط اول)

اللہ تبارک وتعالیٰ کی پیدا کردہ یہ حسین وجمیل دنیا آج بے شمار مصائب اور مسائل میں گھر چکی ہے۔خود اپنی شامتِ اعمال کے نتیجہ میں انسانیت مختلف نوعیت کی مشکلات سے دوچار ہے۔خدا کی ہستی کا انکار، لادینیت، سیاسی اور معاشی، ملکی اور عالمگیر مسائل کی ایک لمبی فہرست ہے۔اس تناظر میں ایک بہت بڑا عالمگیر مسئلہ گھروں کے سکون اور عائلی زندگی کی خوشی کا فقدان ہے۔

عائلی زندگی کے حوالہ سے دین حق اس بات کا علمبردار ہے کہ اس کی تعلیمات میں ازدواجی زندگی کو کامیاب اور خوشگوار بنانے کے سلسلہ میں کامل راہنمائی موجود ہے۔یہی بات میری آج کی تقریر کا موضوع ہے کہ عائلی زندگی کے بارہ میں دینی تعلیمات کیا ہیں؟

اللہ تعالیٰ کی توفیق سے میں دینی تعلیمات کے چند پہلو اختصار سے پیش کروں گا لیکن یہ بات یاد رہے کہ صرف تعلیمات کا علم کافی نہیں بلکہ ان کے مطابق عمل کرنے سے ہی عائلی زندگی کامیاب اور راحت بخش ہوسکتی ہے۔

کامیاب عائلی زندگی کا نسخہ کیمیا۔تقویٰ

حضرت مسیح موعود نے ایک نہایت خوبصورت مصرعہ لکھا کہ:

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقاء ہے

دوسرا مصرعہ ابھی آپ سوچ ہی رہے تھے کہ الہاماً اللہ تعالیٰ نے عطا فرمادیا:

اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

غور کیا جائے تو اس خوبصورت شعر میں انسان کی ساری زندگی اس کے دین، ایمان، فلاح اور کامیابی کا راز بیان کر دیا گیا ہے۔ایک مومن کی ازدواجی زندگی کا نقطہ آغاز تقریب نکاح ہے۔اس موقعہ پر رسول پاک ﷺ نے تلاوت کے لئے قرآن مجید کے تین مقامات سے چار آیات کریمہ کا انتخاب فرمایا۔ان میں پانچ مرتبہ تقویٰ کی تاکید کی گئی ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا ہے:

اللہ تعالیٰ نے پانچ جگہ نکاح کے موقع پر تقویٰ کا لفظ استعمال کر کے ہمیں اس طرف توجہ دلائی ہے کہ تمہارا ہر فعل، تمہارا ہر قول، تمہارا ہر عمل صرف اپنی ذات کے لئے نہ ہو بلکہ تقویٰ پر بنیاد رکھتے ہوئے، اللہ تعالیٰ کا خوف رکھتے ہوئے اللہ کے بھی حقوق ادا کرنے والا ہو اور ایک دوسرے کے بھی حقوق ادا کرنے والا ہو۔

(مستورات سے خطاب، فرمودہ 23 جولائی 2011ء برموقع جلسہ سالانہ یوکے)

تقویٰ کی اہمیت کے بارے میں حضرت مسیح پاک فرماتے ہیں:

قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصنِ حصین ہے۔

(ایام الصلح۔روحانی خزائن جلد 14 صفحہ 342)

حق یہ ہے کہ کامیاب اور بابرکت عائلی زندگی کا نسخہ کیمیا یہی تقویٰ ہے۔یہی وہ گوہرِ آبدار ہے جس کی برکت سے ازدواجی زندگی ایک شجرہ طیبہ بن جاتی ہے۔اس کی جڑیں تقویٰ کی زمین میں پیوستہ ہوتی ہیں اور اس کی شاخیں آسمان کی بلندیوں کو چھوتی ہیں اور اسی جوہر کی برکت سے یہ درخت ایک سدا بہار درخت بن جاتا ہے جو زندگی کے ہر مرحلہ میں ہمیشہ تازہ بتازہ لذیذ پھل عطا کرتا ہے۔ازدواجی زندگی اور اس کی کامیابی کی حقیقی بنیاد تقویٰ ہے۔جس گھر میں تقویٰ کی دولت ہے وہ گھر رحمتوں اور برکتوں کا خزینہ ہے اور جس گھر میں تقویٰ نہیں وہ ایک ویرانے سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔

حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو تقویٰ کی بار بار نصیحت فرمائی ہے۔آپ اپنے منظوم کلام میں فرماتے ہیں:

عجب گوہر ہے جس کا نام تقویٰ
مبارک وہ ہے جس کا کام تقویٰ

تقویٰ کا مضمون بہت وسیع ہے اور انسان کی ساری زندگی پر حاوی ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تقویٰ کی ایک خوبصورت تعریف فرمائی۔فرمایا:

تقویٰ یہی ہے کہ ہر چھوٹی سے چھوٹی بُرائی کو بھی بیزار ہو کر ترک کرنا، ہر چھوٹی سے چھوٹی نیکی کو دل کی گہرائیوں سے چاہتے ہوئے اختیار کرنا۔

(خطاب فرمودہ 23 جولائی 2011ء برطانیہ)

عائلی زندگی کا اصل الاصول

عائلی زندگی کو خوشگوار بنانے کے لئے دین حق نے ایک بنیادی اصول بیان فرمایا ہے۔اللہ تعالیٰ مومن مردوں کو تاکیداً فرماتا ہے:

عَاشِرُوهُنَّ ......۔ (سورہ نساء آیت 20)

کہ اے مومن مردو! تم اپنے گھروں کو جنت کا گہوارہ بنانا چاہتے ہو تو اس اصول پر مضبوطی سے کاربند ہو جاؤ کہ ہمیشہ اپنی بیویوں سے نیک سلوک کے ساتھ زندگی بسر کرو۔اس آیت کریمہ میں ایسی سنہری ہدایت دی گئی ہے جو اصولی اور بنیادی ہے اور عائلی زندگی کو خوبصورت بنانے کی پختہ ضمانت بھی ہے۔اس سنہری اصول کی وضاحت میں رسول مقبول ﷺ کی یہ خوبصورت حدیث ہے جس میں آپ نے فرمایا:

خیر کم ......۔ (مشکوٰۃ۔باب عشرۃ النساء)

کہ خدا کی نظر میں تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو اپنی بیوی سے سلوک کرنے میں سب سے بہتر ہے۔آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو مزید ترغیب دلانے کی غرض سے ساتھ ہی یہ بھی فرمادیا کہ دیکھو میں تم کو جو تعلیم دیتا ہوں اس پر سب سے پہلے میں خود عمل کرتا ہوں میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ میں اپنے اہل خانہ سے سلوک کرنے میں تم سب سے بہتر ہوں۔پس میرے نمونہ کو سامنے رکھو اور اس کی پیروی کرو، تم بھی خدا کی نظر میں اس کے محبوب بن جاؤ گے!

رسول پاک ﷺ نے مزید فرمایا کہ مومن مرد اپنی بیوی کے منہ میں ایک لقمہ بھی ڈالتا ہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے اسے اس کا ثواب ملے گا۔

(صحیح بخاری، کتاب النکاح)

ایک دفعہ ایک دوست کی شکایت ہوئی کہ وہ بیوی سے سختی سے پیش آتا ہے تو آپ نے فرمایا: ہمارے احباب کو ایسا نہ ہونا چاہئے۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 2)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

چاہئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔

(ملفوظات جلد 5 صفحہ 418)

خوشگوار عائلی زندگی کی کلید: دعا

عائلی زندگی کی کامیابی کی کلید دعا ہے۔دعا کیا ہے؟ اپنے آپ کو لاشی محض یقین کرتے ہوئے، قادر وتوانا خدا کے حضور پیش کرنا، اس کامل یقین کے ساتھ کہ دعا کے بغیر کچھ بھی ممکن نہیں اور دعا کے ساتھ ہر چیز ممکن ہے۔حضرت مسیح پاک نے کیا خوب فرمایا ہے کہ اگر مُردے زندہ ہوسکتے ہیں تو دعا سے اور اگر اندھے بینا ہوسکتے ہیں تو دعا سے۔پس یہی دعا ہے جو پتھر دل خاوند کو موم کرسکتی ہے جو باغیانہ سرشت کی بے باک عورت کو رام کرسکتی ہے۔

پس عائلی زندگی کو خوشگوار اور کامیاب بنانے کا تیرِ بہدف نسخہ دعا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اور اس کے محبوب رسول اکرم ﷺ نے ازدواجی زندگی کے قدم قدم پر مومنوں کو دعائیں سکھائیں اور اس بارہ میں تاکید فرمائی۔

دعا کا آغاز کس مرحلہ سے ہونا چاہئے؟

حضرت میر ناصر نواب صاحب سے کسی نے پوچھا کہ آپ کو یہ اعزاز کس طرح ملا اور کیا کام آپ نے کیا تھا جس کی وجہ سے آپ کو اتنا بڑا مقام حاصل ہوا کہ حضرت مسیح موعود آپ کے داماد بنے؟ انہوں نے بتایا کہ جب میری یہ بچی پیدا ہوئی تھی تو میں نے اس طرح تڑپ کے ساتھ جس طرح ایک ذبح کیا ہوا جانور تڑپتا ہے اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا کی تھی کہ اس کو خود سنبھالنا اور ایسا مقام عطا کرنا جو دنیا میں کسی کو نہ ملا ہو۔جب حضرت میر صاحب یہ بیان فرما رہے تھے تو آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک موقع پر فرمایا ہے:

ہر ماں باپ کو اولاد کے لئے اس کی شادی کی عمر سے بہت پہلے دعائیں شروع کر دینی چاہئیں تاکہ انہیں نیک نصیب عطا ہوں اور ان کی آئندہ عائلی زندگی پُرسکون اور خوشیوں سے معمور ہو۔شادی شدہ جوڑے بھی اپنے ہاں نیک اولاد عطا ہونے کی دعائیں کرتے رہیں تو یہ بہت مبارک طریق ہے۔

دینی تعلیم یہ ہے کہ جب رشتہ کی تلاش کا مرحلہ آئے تو اس موقع پر خود بھی دعا کرو، بچوں کو دعا کی تلقین کرو اور دعائیں کرتے ہوئے سب مراحل طے ہوں۔دینی پہلو اور کفو کو ترجیح دی جائے۔اعلانِ نکاح ہو، رخصتانہ ہو، خلوت کا وقت ہو غرض ہر مرحلہ پر دعا ہی مومن کا سہارا ہے۔قرآن مجید نے عبادالرحمٰن کی ایک مستقل خوبی یہ بیان کی ہے کہ وہ ہمیشہ عائلی زندگی کے حوالہ سے یہ دعا کرتے رہے ہیں:

کہ اے ہمارے رب! ہمیں اپنے جیون ساتھیوں اور اپنی اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔

(الفرقان 25:75)

ایک تو یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ جو دعا خود خدا تعالیٰ نے سکھائی ہو وہ اپنی افادیت اور قبولیت میں سب سے بڑھ کر ہوتی ہے۔دوسرے یہ دعا ایسی ہے کہ مردوں اور عورتوں دونوں سے متعلق ہے کیونکہ عربی میں زوج کا لفظ خاوند اور بیوی دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔تیسرے یہ کہ نیکی دراصل وہی ہے جس میں تسلسل اور دوام پایا جائے۔آنکھوں کی حقیقی ٹھنڈک میں یہ دعا بھی شامل ہے کہ بچے بھی حقیقی معنوں میں متقی ہوں اور نیکی کا تسلسل جاری رہے۔یہ ایک نہایت ہی جامع دعا ہے جس سے سارا گھر خوشی اور مسرت کی آماجگاہ بن سکتا ہے۔ساری زندگی اس کا بکثرت ورد کرنا چاہئے۔

دعا کا ذکر چل رہا ہے تو حضرت مسیح موعود کے

مبارک طریق کا ذکر بھی ضروری ہے۔فرماتے ہیں:

میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں مَیں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 6 صفحہ 355)

مردوں اور عورتوں کے حقوق وفرائض

دین حق نے خوشگوار عائلی زندگی کے حوالہ سے مردوں اور عورتوں دونوں کے حقوق وفرائض اور دائرہ کار کی پوری وضاحت فرمائی ہے۔خدا تعالیٰ کی نظر میں مرد اور عورت بحیثیت انسان، یکساں درجہ رکھتے ہیں جیسا کہ قرآن مجید میں متعدد بار ذکر آتا ہے کہ مرد عورت میں سے جو بھی نیک اعمال کرے گا اس کا اجر یکساں دیا جائے گا اور کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

یہ حقیقی روحانی مساوات ہے جو دینی تعلیم کا طرّہ امتیاز ہے۔جسمانی لحاظ سے خدا تعالیٰ نے مردوں اور عورتوں کو مختلف قویٰ عطاء فرمائے اور اسی نسبت سے ان کے فرائض مقرر فرمادئے۔عائلی زندگی کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

کہ عورتوں کا دستور کے مطابق مردوں پر اتنا ہی حق ہے جتنا کہ مردوں کا ان پر ہے۔جبکہ مردوں کو ان پر ایک قسم کی فوقیت بھی ہے۔

(سورۃ البقرہ آیت 229)

اس فوقیت کا ذکر دوسری جگہ سورۃ النساء آیت 35 میں آتا ہے کہ مرد عورتوں پر نگران ہیں اس فضیلت کی وجہ سے جو اللہ نے ان میں سے بعض کو بعض پر بخشی ہے اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے اموال ان پر خرچ کرتے ہیں۔قوام کے لفظ میں مردوں کی وسیع ذمہ داریوں کا ذکر ہے جو عائلی زندگی کے حوالہ سے ان پر عائد ہوتی ہے۔مرد گھر کا سربراہ ہے اور اس حوالہ سے اس عظیم ذمہ داری کا مکلّف بنایا گیا ہے۔

اس نہایت متوازن دینی تعلیم کو صحیح طور پر اپنانے سے عائلی زندگی میں ایک حسن اور نکھار پیدا ہوتا ہے۔جو اس گھر کو رحمتوں اور برکتوں سے بھر دیتا ہے۔

میاں بیوی میں باہمی تعاون اور موافقت

ازدواجی زندگی کو خوشگوار اور کامیاب بنانا مرد اور عورت دونوں کی ذمہ داری ہے۔تالی ہمیشہ دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔بالکل بجا کہا جاتا ہے کہ میاں اور بیوی ایک گاڑی کے دو پہیے ہیں۔ان کے ایک ساتھ چلنے سے ہی ازدواجی زندگی کا سفر بخیر وخوبی طے ہوسکتا ہے۔ان کے درمیان باہم موافقت اور تعاون سے ہی یہ رشتہ، جو انسانی زندگی میں سب سے نازک رشتہ ہے، باہمی مودت اور رحمت سے ہر دو کے لئے جسمانی اور روحانی تسکین اور خوشی کا موجب ہوسکتا ہے۔اس باہمی تعاون کو اللہ تعالیٰ نے ان الفاظ میں بیان فرمایا ہے:

کہ اے مردو! عورتیں تمہارا لباس ہیں اور تم ان کے لئے بطور لباس ہو۔ (سورۃ البقرہ:188)

حضرت مصلح موعود اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

مردوں اور عورتوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ ایک دوسرے کے لئے ہمیشہ لباس کا کام دیں۔یعنی (1) ایک دوسرے کے عیب چھپائیں۔(2) ایک دوسرے کے لئے زینت کا موجب بنیں۔(3) پھر جس طرح لباس سردی گرمی کے ضرر سے انسانی جسم کو محفوظ رکھتا ہے اُسی طرح مرد و عورت دکھ سکھ کی گھڑیوں میں ایک دوسرے کے کام آئیں اور پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کی دلجمعی اور سکون کا باعث بنیں۔غرض جس طرح لباس جسم کی حفاظت کرتا ہے اور اُسے سردی گرمی کے اثرات سے بچاتا ہے۔اِسی طرح انہیں ایک دوسرے کا محافظ ہونا چاہئے۔ (تفسیر کبیر جلد 2 صفحہ 411)

دینی معاشرہ کو حسین بنانے اور گھروں کو جنت نظیر بنانے کی ذمہ داری یکساں طور پر مرد اور عورت پر ڈالی گئی ہے۔چھوٹی چھوٹی باتوں پر دلوں میں کدورت پیدا کرنا، معمولی معمولی باتوں کو طول دے کر گھر کی فضا کو مکدّر کر دینا پرلے درجہ کی جہالت ہے۔شادی تو وہ مقدس رشتہ ہے جس کو مودت ورحمت اور باہمی سکون اور سکینت کے لئے قائم کیا جاتا ہے۔ ہر مرد اور عورت کو یہ ارشاد خداوندی ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ:

جَعَلَ بَيْنَكُمْ ......۔ (سورۃ الروم آیت 22)

باہمی محبت اور رحمت ہی ازدواجی زندگی کا حقیقی مقصد اور حسن ہے۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح پاک کا یہ ارشاد بہت قابل توجہ ہے۔آپ نے فرمایا:

میرے نزدیک یہ نعمت اکثر نعمتوں کا اصل الاصول ہے اور چونکہ مومن اعلیٰ درجہ کے تقویٰ کا طالب و جویاں بلکہ عاشق وحریص ہوتا ہے اس لئے میری رائے میں وہ گھر بہشت کی طرح پاک اور برکتوں سے بھرا ہوا ہے جس میں مرد اور عورت میں محبت و اخلاص وموافقت ہو۔

(مکتوبات احمد جلد دوم، مکتوب 37 صفحہ 59)

ایک مومنہ بیوی کے اوصاف

دین نے اگر ایک طرف ایک خاوند کو بیوی سے حسن معاشرت کا پابند کیا ہے تو ایک مومنہ بیوی کے اوصاف کا بھی خوب وضاحت سے ذکر کیا ہے۔ ظاہر ہے کہ ان خوبیوں والی بیوی ہی عائلی زندگی کو خوبصورت بنانے میں اپنا کردار ادا کرسکتی ہے۔ان صفات کا جامع ذکر قرآن مجید کی سورۃ الاحزاب کی آیت 36 میں ملتا ہے۔

رسول پاک ﷺ نے بھی ایک مومنہ بیوی کی صفات اور فرائض کا تذکرہ فرمایا ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

کوئی عورت اس وقت تک خدا تعالیٰ کا حق ادا کرنے والی نہیں سمجھی جاسکتی جب تک کہ وہ اپنے خاوند کا حق ادا نہیں کرتی۔

(سنن ابن ماجہ)

پھر فرمایا: جس عورت نے پانچوں وقت کی نماز پڑھی۔رمضان کے روزے رکھے۔اپنے خاوند کی فرمانبرداری کی اور اُس کا کہا مانا۔ایسی عورت کو اختیار ہے کہ جنت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔ (طبرانی)

آنحضور ﷺ نے فرمایا۔بہترین عورت وہ ہے جسے اس کا خاوند دیکھے تو اس کا دل خوش ہو اور جب خاوند اس کو کوئی حکم دے تو وہ اس کی اطاعت کرے اور جس بات کو اُس کا خاوند ناپسند کرے اُس سے بچے۔ (مشکوٰۃ)

اسی طرح ایک موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

خاوند کے گھر کی عمدگی کے ساتھ دیکھ بھال کرنے والی اور اسے اچھی طرح سنبھالنے والی عورت کو وہی ثواب اور اجر ملے گا جو اس کے خاوند کو اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے پر ملتا ہے۔

(حدیقۃ الصالحین، صفحہ 404)

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو عورت اس حالت میں فوت ہوئی کہ اس کا خاوند اس سے خوش اور راضی ہے تو وہ جنت میں جائے گی۔

(سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، باب حق الزوج على المرأة)

مسیح پاک کا ایک ارشاد بہت توجہ سے سننے کے لائق ہے۔آپ نے فرمایا ہے:

عورتوں کے لئے خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ اگر وہ اپنے خاوندوں کی اطاعت کریں گی تو خدا ان کو ہر ایک بلا سے بچاوے گا اور ان کی اولاد عمر والی ہوگی اور نیک بخت ہوگی۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود، سورۃ النساء)

کسی بھی نظام کی کامیابی کا دارومدار اس بات پر ہوتا ہے کہ ہر فرد اپنی ذمہ داری صحیح طور پر ادا کرے۔عائلی زندگی کی کامیابی کا مدار بھی اسی اصول پر ہے۔خاوند اور بیوی دونوں اپنی اپنی ذمہ داری کو، اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر، پورے اخلاص اور وفا سے ادا کرنے والے ہوں تو تب ہی ان کی زندگی برکتوں کی آماجگاہ بن سکتی ہے اور عاقبت بھی سنور جاتی ہے۔

ماں باپ سے حسن سلوک اور ان کے لئے دعا

اللہ تعالیٰ نے میاں بیوی کا رشتہ اس مقصد سے قائم فرمایا ہے کہ دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے لئے باعث تسکین ہوں۔لیکن اس باہمی محبت و الفت کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ دونوں ایک دوسرے کی چاہت میں اس قدر ڈوب جائیں کہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ دیگر ذمہ داریوں کو بھول جائیں یا ان میں کوتاہی کریں۔

ایک بہت اہم ذمہ داری ماں باپ کے حوالہ سے ہے۔بچے خواہ چھوٹے ہوں یا شادی شدہ ہوں ماں باپ کی خدمت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رہنا چاہئے۔ماں کو کندھوں پر اٹھا کر حج کروانے سے بھی ماں کی خدمت کا حق ادا نہیں ہوتا۔سوئے ہوئے ماں باپ کے پاس ساری رات دودھ کا پیالہ لے کر کھڑے رہنے والے بیٹے کی نیکی کو اللہ تعالیٰ نے کس طرح نوازا۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت کی نوید ایسی نہیں کہ شادی ہوجانے کے بعد بیٹا بیٹی اپنی اس ذمہ داری کو بھول جائیں۔انہیں یاد رکھنا چاہئے کہ ساری زندگی دونوں طرف کے والدین کی خدمت لازم ہے اور بڑھاپے کی عمر میں تو یہ فرض اور بھی ضروری ہوجاتا ہے۔خدمت کے علاوہ ماں باپ کے لئے مسلسل دعاؤں کی تعلیم اللہ تعالیٰ نے دی ہے۔فرمایا کہ والدین کے لئے یہ دعا کیا کرو: رَبِّ ارْحَمْهُمَا ......۔

(سورۃ بنی اسرائیل 17:25)

کہ اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جس طرح ان دونوں نے بچپن میں میری پرورش اور تربیت کی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا نمونہ دیکھیں۔ آپ نے فرمایا:

میں اپنے ماں باپ کے لئے دعا مانگنے سے تھکتا نہیں۔میں نے اب تک کوئی جنازہ ایسا نہیں پڑھا جس میں ان کے لئے دعا نہ مانگی ہو۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 5۔اکتوبر 2009ء)

یاد رکھنا چاہئے کہ جس گھر میں والدین کا ادب، احترام اور خدمت کا وصف نہیں وہ رحمتوں اور برکتوں سے محروم ہوجاتا ہے۔

تربیت اولاد

خوشگوار اور بابرکت عائلی زندگی کا ایک اور اہم پہلو بچوں کی نیک تربیت ہے۔اس بات کی اہمیت کو نظرانداز کرنے سے، میاں بیوی کی باہمی محبت کے باوجود، ان کو آنکھوں کی حقیقی ٹھنڈک نصیب نہیں ہوسکتی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے کہ...... میرے بیوی بچوں کی بھی اصلاح فرما۔ اپنی حالت کی پاک تبدیلی اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ اپنی اولاد اور بیوی کے واسطے بھی دعا کرتے رہنا چاہئے۔کیونکہ اکثر فتنے اولاد کی وجہ سے انسان پر پڑ جاتے ہیں اور اکثر بیوی کی وجہ سے۔

(ملفوظات جلد دہم)

اگر مرتے وقت کسی ماں یا باپ کو یہ نظر آئے کہ

وہ ایک متقی اولاد پیچھے چھوڑ کر جا رہے ہیں تو ان کا سفرِ آخرت پُرسکون ہو جاتا ہے۔ رسول پاک ﷺ نے بھی فرمایا ہے کہ کیا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جو اپنے پیچھے ایسی اولاد چھوڑ کر جاتا ہے جو اس کے لئے دعا کرنے والی ہوتی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ نہیں جو ایک باپ اپنی اولاد کو دے سکتا ہے۔ (ترمذی)

نیز اس بات کی تلقین فرمائی۔

کہ اپنے بچوں سے عزت سے پیش آیا کرو اور ان کی اچھی تربیت کرو۔ (ابن ماجہ)

یہ بات اچھی طرح یاد رکھنے والی ہے کہ بچوں کی تربیت ماں اور باپ دونوں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ باپ بھی اُسی طرح مکلّف ہے جس طرح ماں۔ دراصل دونوں مل کر ہی اس ذمہ داری کا حق صحیح طور پر ادا کر سکتے ہیں۔ بچوں کی نیک تربیت سے ہی ایک گھر واقعی طور پر جنت نظیر بنتا ہے۔ اِس حوالہ سے یہ بات بہت اہم ہے کہ خود والدین بچوں کے لئے نیک نمونہ ہوں۔ حضرت مسیح پاک نے فرمایا:

خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کے لئے سعی اور دُعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو...... وہ کام کرو جو اولاد کے لئے بہترین نمونہ اور سبق ہو اور اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے اوّل خود اپنی اصلاح کرو۔ اگر تم اعلیٰ درجہ کے متقی اور پرہیزگار بن جاؤ گے اور خدا تعالیٰ کو راضی کر لو گے تو یقین کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے ساتھ بھی اچھا معاملہ کرے گا۔

(ملفوظات جلد 8 صفحہ 109-110)

گھریلو زندگی میں آنحضورؐ

کا اسوہ حسنہ

حسن معاشرت کے بارہ میں ہمارے آقا محمد عربی ﷺ نے دنیا کے سامنے جو ایمان افروز نمونہ پیش فرمایا وہ رہتی دنیا تک سب مردوں کے لئے سبق آموز اسوہ حسنہ ہے۔ میں چند امور آپ کے سامنے رکھتا ہوں اور مرد احباب سے اور بالخصوص ان مردوں سے جو گھریلو کام میں شامل ہونے کو عار سمجھتے ہیں میں ان سے کہتا ہوں کہ ذرا اسوہ رسول ﷺ کے اس مصفّا آئینہ میں دیکھیں اور پھر خود اپنا جائزہ لیں کہ ان کا طرز عمل کیسا ہے؟

حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ جتنا وقت آپ ﷺ گھر پر ہوتے تھے گھر والوں کی مدد اور خدمت میں مصروف رہتے یہاں تک کہ آپ ﷺ کو نماز کا بلاوہ آتا اور آپ ﷺ مسجد میں تشریف لے جاتے۔ (بخاری، کتاب الادب)

حدیث میں آتا ہے کہ آپ ﷺ گھر میں ہنستے کھیلتے، اہل و عیال سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ ازواج مطہرات سے مزاح کرتے اور ان کی دلداری فرماتے۔ گھر کے کاموں میں مدد فرماتے۔ اگر کوئی بیوی آٹا گوندھ رہی ہوتی تو پانی لا دیتے۔ کھانا تیار ہو رہا ہوتا تو چولہے میں لکڑیاں ڈال دیتے۔ گویا کہ بلا تکلف گھر کے کام کاج کرتے۔

(صحیح بخاری، کتاب النکاح)

اگر کبھی رات کو دیر سے گھر لوٹتے تو کسی کو زحمت دیئے یا جگائے بغیر کھانا یا دودھ خود ہی تناول فرما لیتے۔

(مسلم، کتاب الاشربہ)

اس جگہ ذرا ایک لمحہ کے لئے رک کر سوچئے کہ ہم میں سے کتنے ہیں جو ان باتوں میں ہادیٔ کامل ﷺ کی اقتداء کرنے والے ہیں؟

واقعات کے آئینہ میں

آیئے اب رسول پاک ﷺ کی مقدس زندگی میں حسن معاشرت کے چند واقعات پر نظر ڈالتے ہیں۔

جن کی روشنی میں ہم سب اپنے اپنے حالات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

ایک دفعہ آنحضور ﷺ اپنی زوجہ مطہرہ حضرت صفیہؓ کے ساتھ اونٹ پر سوار تھے کہ اونٹ کا پاؤں پھسلا اور آپ دونوں گر پڑے۔ حضرت ابو طلحہؓ فوراً آنحضور ﷺ کی طرف بڑھے آپ ﷺ نے فرمایا: عَلَیْكَ بِالْمَراَۃِ کہ پہلے عورت کا خیال کرو۔

ایک دفعہ کچھ ازواج مطہرات آنحضور ﷺ کے ساتھ سفر میں ہمراہ تھیں۔ ایک غلام انجشہ نامی حُدی پڑھنے لگے۔ جس کی وجہ سے اونٹ تیز چلنے لگے اور خطرہ پیدا ہوا کہ کہیں ازواج مطہرات جو اونٹوں پر سوار تھیں گر نہ جائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ذرا آہستہ چلو، آبگینوں کا خیال رکھو۔

(صحیح مسلم، کتاب الفضائل)

ایک ایرانی باشندہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہمسایہ تھا جو سالن بہت عمدہ پکاتا تھا۔ اس نے ایک دن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کھانا تیار کیا اور آپ ﷺ کو دعوت دینے آیا۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا قیام حضرت عائشہؓ کے ہاں تھا وہ اس وقت پاس ہی تھیں۔ آپ نے ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا کہ کیا یہ بھی ساتھ آ جائیں۔ اس نے غالباً تکلیف اور زیادہ اہتمام کرنے کے اندیشہ سے نفی میں جواب دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا پھر میں بھی نہیں آتا۔ تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ بلانے آیا تو آپ ﷺ نے پھر بتایا میری بیوی بھی ساتھ آئے گی۔ اس نے پھر نفی میں جواب دیا تو آپ ﷺ نے دعوت میں جانے سے معذرت کر دی۔ وہ چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد پھر آ کر گھر آنے کی دعوت دی تو آپ نے پھر اپنا وہی سوال دہرایا کہ عائشہ بھی آ جائیں تو اس مرتبہ اس نے حضرت عائشہؓ کو ہمراہ لانے کی حامی بھر لی۔ اس پر آپ ﷺ اور حضرت عائشہؓ دونوں اس ایرانی کے گھر تشریف لے گئے اور وہاں جا کر کھانا تناول فرمایا۔

(مسلم کتاب الاشربہ)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود خیبر پر احسان فرماتے ہوئے حضرت صفیہؓ بنت حیی کو اپنے عقد میں لینا پسند فرمایا۔ جنگ خیبر سے واپسی کا وقت آیا تو صحابہؓ نے یہ عجیب نظارہ دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونٹ پر حضرت صفیہؓ کے لئے خود جگہ بنا رہے ہیں۔ وہ عبا جو آپ نے زیب تن کر رکھی تھی اُتاری اور اُسے تہہ کر کے حضرت صفیہؓ کے بیٹھنے کی جگہ پر بچھا دی۔ پھر ان کو سوار کراتے وقت اپنا گھٹنا ان کے آگے جھکا دیا اور فرمایا، اس پر پاؤں رکھ کر اونٹ پر سوار ہو جاؤ۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوہ خیبر)

ہمارے آقا محمد مصطفےٰ ﷺ کے حسن معاشرت کی اس سے زیادہ روشن دلیل اور کیا ہو سکتی ہے کہ اپنی وفات سے قبل جب آپ ﷺ نے بیویوں سے فرمایا کہ تم میں سے سب سے پہلے مجھے آ کر دوسرے جہاں میں وہ ملے گی جس کے ہاتھ لمبے ہوں گے۔ اس پر بیویوں کی محبت کا اور آپ ﷺ کی قربت کے شوق کا یہ عالم تھا کہ وہ فوراً اپنے ہاتھ ناپنے لگ گئیں۔ اس شوق میں وہ یہ بات کلیۃً فراموش کر بیٹھیں کہ یہ تو تب ہو گا جب موت کے دروازہ سے گزریں گی۔ یہ تڑپ اور شوقِ لقا آنحضرت ﷺ کے حسن و احسان اور حسن معاشرت کی بے مثل دلیل ہے۔

حضرت مسیح پاک کے

تاکیدی ارشادات

آنحضرت ﷺ کے غلامِ صادق حضرت مسیح پاک کے چند ارشادات بھی سماعت فرمائیں جو حسن معاشرت سے تعلق رکھتے ہیں:

حضرت مسیح موعود اپنی جماعت کے دوست احباب کے متعلق ناپسند فرماتے تھے کہ وہ عورتوں سے سختی سے پیش آئیں۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی جو طبیعت کے ذرا سخت تھے۔ ایک بار اپنی بیوی کے ساتھ سختی کے ساتھ پیش آئے۔ حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا۔ یہ طریق اچھا نہیں۔ اس سے روک دیا جائے۔ (-) کے لیڈر عبدالکریم کو خُذوُ الرِّفقَ ......نرمی کرو۔ نرمی کرو کہ تمام نیکیوں کا سر نرمی ہے۔ (تذکرہ صفحہ 409 ایڈیشن 1956ء)

اس الہام الٰہی کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح پاک فرماتے ہیں:

اس الہام میں تمام جماعت کے لئے تعلیم ہے کہ اپنی بیویوں سے رِفق اور نرمی کے ساتھ پیش آویں۔ وہ ان کی کنیزیں نہیں ہیں۔ درحقیقت نکاح مرد اور عورت کا باہم ایک معاہدہ ہے۔ پس کوشش کرو کہ اپنے معاہدہ میں دغا باز نہ ٹھہرو۔ روحانی اور جسمانی طور پر اپنی بیویوں سے نیکی کرو۔ ان کے لئے دعا کرتے رہو۔

(اربعین نمبر 3۔ روحانی خزائن جلد 17 صفحہ 428 حاشیہ)

ایک رفیق کے بارہ میں یہ بات حضرت مسیح موعود کے علم میں آئی کہ ان کا سلوک اپنی اہلیہ سے اچھا نہیں۔ اس پر ان کے نام ایک درد بھرے مکتوب میں حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا: اپنی بیویوں کو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو۔ عزیز من انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر یک انسان اُس سے کیا معاملہ کرتا ہے۔ نرمی برتنی چاہئے اور ہر یک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر شرائط مہمان داری بجا لاتا ہوں۔ میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے۔ مجھے اس پر کون سی زیادتی ہے۔ خونخوار انسان نہیں بننا چاہئے۔ بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے۔ درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 2 صفحہ 230)

ہاتھی کا حملہ خطرناک ہے

بظاہر دوست اور معصوم دکھائی دینے والے اس جانور کی سب سے بڑی خامی یہ ہے کہ اس کا دماغ کسی وقت بھی گھوم سکتا ہے۔ انسانوں کے ہاتھوں ہاتھیوں کی پناہ گاہوں کی تباہی اور خوراک کی کمی کے باعث غضب ناک ہاتھیوں کے حملوں میں ہر سال بڑی تعداد میں لوگ مارے جاتے ہیں۔ ہاتھی ایک ایسا جانور ہے جس کے موڈ کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ ہاتھیوں کے باعث چڑیا گھروں کے کئی ایسے نگران بھی مارے جا چکے ہیں جو پندرہ پندرہ سال سے ان کے ساتھ تھے اعداد و شمار کے مطابق ایسے ہاتھیوں کا دماغ اچانک پھر جاتا ہے جو بہت اچھی طرح سدھائے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھیوں کو کچھ پتہ نہیں چلتا کہ ان کی ایک حرکت سے کتنا نقصان ہو چکا ہے۔ ہاتھیوں کے حملوں کے باعث ہر سال تین سو سے لیکر پانچ سو تک مہلک واقعات پیش آتے ہیں۔ ہاتھی افریقہ اور ایشیا بالخصوص بھارت میں پائے جاتے ہیں۔ ہاتھی اپنے باہر نکلے دانتوں کے ذریعے مدمقابل پر حملہ کرتے ہیں اور اپنی جسامت کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مدمقابل کو کچل ڈالتے ہیں۔

بچاؤ کے طریقے

ہاتھی کے سامنے آنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر ہاتھی سے سامنا ہو بھی جائے تو اسے مشتعل یا متوجہ کرنے کی کوشش نہ کریں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ ہاتھی آپ پر حملہ کر سکتا ہے تو جس قدر ہو سکے شور مچائیں اور اسے خود سے دور کرنے کی کوشش کریں۔ بصورت دیگر درخت پر چڑھ جائیں اور اس مقصد کیلئے ہو سکے تو مضبوط اور بڑے درخت کا انتخاب کریں تا کہ ہاتھی اسے گرا نہ سکے۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود الحسن نوری طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی یادیں

ان کے مکان کی قومی یادگار کی حالت اور عظیم لوگوں کا خراج تحسین

جب کہ میں ابھی محض نو سال کا تھا میرے والد صاحب نے مجھے دعا کی طاقت سے ایک واقعہ سنا کر آشنا کیا۔ وہ واقعہ کچھ یوں ہے ایک نیک آدمی کے گھر ایک لڑکا پیدا ہوا جس نے 9 سال کی عمر تک بولنا بھی شروع نہ کیا۔ اس لڑکے کے والد اسے ایک نہایت نیک اور عمر رسیدہ بزرگ کے پاس لے گئے تا کہ ان سے اس کے متعلق مشورہ لیا جائے اور دعا کی درخواست بھی کی جائے۔ بزرگ نے دعا کی اور پیش گوئی فرمائی کہ ایک دن یہ لڑکا اتنا بولے گا کہ دنیا اسے سنے گی۔ میرا یہ ڈاکٹر عبدالسلام سے پہلا غائبانہ تعارف تھا۔

ربوہ میں ایک عظیم الشان چھ منزلہ ہسپتال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ موجود ہے۔ یہ محض منافع کمانے کے لئے نہیں ہے بلکہ بنیادی طور پر پاکستان کے انتہائی غریب اور پسماندہ لوگوں کی خدمت کے لئے مختص ہے۔ اس ہسپتال کی چھٹی منزل سے شمال مغربی جانب بہشتی مقبرہ دکھائی دیتا ہے جہاں ڈاکٹر عبد السلام صاحب اپنے والدین کے پہلو میں مدفون ہیں۔ یہ بہشتی مقبرہ ان افراد کے لئے مخصوص ہے جنھوں نے اپنی سالانہ کمائی کا کم ازکم دسواں حصہ خدمت دین کے لئے وقف کر چھوڑا تھا۔ اس قبرستان میں داخل ہونے کے بعد چند قدم ہی طے کریں گے کہ آپ اس عالمی شہرت یافتہ انسان کی قبر پر حاضر ہو جائیں گے جو کہ پاکستان کا سب سے عظیم الشان سائنسدان ہے۔ ان کے مزار پر کندہ ہے۔

ڈاکٹر عبدالسلام، پہلے......نوبیل انعام یافتہ۔

حکومتی کارندوں نے ان کی وفات کے کچھ عرصہ کے بعد اس قبر کا دورہ کیا اور سفید پینٹ سے مسلمان کا لفظ مٹا دیا۔ ڈاکٹر عبد السلام صاحب نے 1979ء میں نوبیل انعام حاصل کیا۔ میں اپنے والد صاحب کے ہمراہ دسمبر 1979ء میں ان سے کیمپین روڈ، پٹنے ریزیڈنس کی رہائش گاہ پر ملاقات کے لئے حاضر ہو گیا۔ ہم اس شخص کی بحیثیت سائنسدان عظیم الشان شخصیت سے مرعوب ہونے کے لئے تیار تھے۔ جب میں نے گھر کی گھنٹی بجائی تو ایک باریش شخصیت جس کی داڑھی چاندی نما تھی آنکھوں پر چشمہ لگائے نمودار ہوا۔ اس نے اونی ٹوپی پہن رکھی تھی۔ ہنستے مسکراتے چہرے کے ساتھ وہ ہمیں ایک کمرے میں لے گیا۔ جب ہم نے اسے پہلی مرتبہ دیکھا تو وہ پُر رعب نظر آیا لیکن اس کی آنکھیں اس کی قابلیت کا صحیح اظہار کر رہی تھیں۔ جو اس کے سنجیدہ چہرے کو انتہائی نرم اور شفیق چہرے میں بدل رہی تھیں۔ اس کمرے میں کتابوں سے مزین کئی الماریاں تھیں۔ جن میں سائنس، مذہب، ادب اور قرآن مجید کے نمونے شامل تھے۔ انہوں نے ہمیں کرسیوں پر تشریف رکھنے کا کہا اور خود قالین پر گاؤ تکیہ لگا کر بیٹھ گئے۔ ابتدائی حال احوال پوچھنے کے بعد میں نے یکدم ان سے دریافت کیا کہ سر، نوبیل انعام حاصل کرنے کے لئے آپ کی INSPIRATION کیا تھی؟ بغیر کسی توقف کہ آپ نے قرآن مجید کی طرف اشارہ فرمایا۔ اس کے ساتھ ہی آپ کی مسکراہٹ بڑھ گئی اور آنکھوں میں ایک چمک پیدا ہو گئی۔ آپ نے اپنا ہاتھ فضا میں بلند کیا جیسے کوئی کہانی سنانے کے لئے بیتاب ہو۔ انہوں نے اپنی UNIFICATION THEORY کے متعلق مجھے آگاہ کیا اور اسے میرے لئے آسان فہم بنا دیا اور جدید فزکس اور ریاضی کی اصطلاحات کا استعمال نہ کیا۔ اپنی گفتگو کو ختم کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ ایک سرچ تو Quark Level تک پہنچ چکی ہے۔ شاید ابھی ایک اور قدم باقی ہے اور شاید ایک اور یہانتک کہ صرف ایک ہی شے رہ جائے جس سے تمام مادہ کی بنیاد پڑی ہے۔ آپ کا سفر توحید، اس کی سادگی اور خوبصورتی کے لئے تھا۔

اگلے گھنٹے میں نے Electroweak Unification Theaory کے متعلق معلومات حاصل کیں جو کہ چار میں سے دو بنیادی طاقتوں کو متحد کرتی ہے جس کی وجہ سے آپ کو نوبیل پرائز سے نوازا گیا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا مذہبی نظریات نے آپ کو اس تھیوری کی طرف مائل کیا تو آپ نے قہقہہ لگایا اور فرمایا کہ قرآن کا آٹھواں حصہ ایمان والوں کو فطرت کی تعلیم حاصل کرنے کا حکم دیتا ہے اور فطرت میں سے خداتعالیٰ کے نشانات ڈھونڈ ھنے کا حکم فرماتا ہے۔ دین کا سائنس سے کوئی اختلاف نہیں ہے۔

آپ نے تاریخ سائنس، مسلمانوں کی سائنسی خدمات، بین الاقوامی تعلقات اور دنیا کی اس ناانصافی پر گفتگو کی جس میں مواقع کی کمی کے باعث قابل طالب علم بھی تعلیم سے محروم رہ جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ مسلمانوں میں سائنس کی وراثت کے تنزل پر بھی غم وغصہ کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر عبدالسلام اپنے آپ کو پیش گوئی کرنے والا ہرگز نہ سمجھتے تھے۔ سائنس کی راہ میں وہ اپنے آپ کو ایک عاجز اور خاکسار تصور کرتے تھے۔ اس گھنٹہ میں ان کی آواز کے سُر نے مجھے لطف اٹھانے پر مجبور کر دیا۔ آپ کی شخصیت کا مجھ پر غیر مرئی طور پر اثر تھا۔ آپ کے لئے میری تحسین حد درجہ تک بڑھ چکی تھی۔

سن 2010ء میں سردیوں کی ایک صبح میں نے آپ کی جنم بھومی جھنگ کا سفر کیا۔ میرا ایک دوست مجھے گنجان آباد اندرون شہر لے گیا۔ اندرون شہر نہایت تنگ گلیوں والا ہے جس کی کشادگی بمشکل چار فٹ ہو گی۔ اس جگہ نالیوں سے پانی بہہ رہا تھا اور بڑی تعداد میں کیڑے مکوڑے تھے۔ فضا میں عجیب قسم کی بدبو پھیلی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر عبدالسلام کے گھر کے متعلق دریافت کرنے پر ایک نوجوان آدمی نے جواب دیا کہ کون سلام؟ وہ قصائی! ایک اور آدمی ہمیں ایک سائیکل کی دکان کے مالک کے پاس لے گیا۔ گھر کا داخلی راستہ بند تھا۔ ایک انتہائی خستہ حال موسم کے ستائے ہوئے لکڑی کے دروازے سے ہم گھر کے اندر داخل ہوئے جہاں اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں ہاتھ سے کندہ تھا:

قومی یادگار، ڈاکٹر عبدالسلام نوبیل انعام یافتہ کی جائے پیدائش جسے آثار قدیمہ کی حفاظت کے قانون کی رو سے 1981ء میں محفوظ کیا گیا۔ آرکیالوجی ڈیپارٹمنٹ، حکومت پاکستان۔

جب دروازہ کھولا گیا تو دو بھیڑوں نے ہمارا استقبال کیا۔ صحن کی حالت شکستہ تھی۔ وہ ہمیں دو اندھیری کوٹھڑیوں کی طرف لے گئے۔ ایک خالی تھی جبکہ دوسری میں ایک چارپائی پڑی ہوئی تھی جس پر جانوروں کے لئے کچھ چارہ تھا۔ چھت سے اردگرد کا گنجان آباد علاقہ صاف دکھائی دے رہا تھا جہاں گھر ایک دوسرے سے ملحق تھے۔ بجلی کی ننگی تاریں خطرناک طور پر شہریوں کے لئے مصیبت کا باعث بنی ہوئی تھیں۔ بنیروں پر کپڑے سکھانے کے لئے ڈالے گئے تھے۔ قریب ہی ایک بیت الذکر اور بڑا مسحور کن درخت کھڑا تھا۔ دونوں ہی کا بچپن میں سلام خوب چکر لگاتے تھے۔ بیت کا روزانہ کی نماز پڑھنے کے لئے اور درخت کا تپتی دھوپ میں سایہ اور ٹھنڈک کے لئے تاکہ اس کے نیچے پڑھا جاسکے۔

اس قومی یادگار کو دیکھ کر میری قوت گویائی سلب ہو گئی۔ اس کی یہ افسوس ناک حالت دیکھ کر یکدم میں سہم کر رہ گیا۔ میری اس خوفناک حالت کو دیکھ کر میرے گائیڈ نے وجہ پوچھی تو میرے ہونٹ کانپ اٹھے آخر کار میں نے صاف آواز میں جواب دیا۔ نوبیل پرائز ان لوگوں کے لئے مختص ہے جنھوں نے انسانیت کی خدمت کے لئے قابل قدر کارنامہ انجام دیا ہو۔ کیا ہم اپنی زمین کے بیٹے سے ایسا سلوک کریں گے؟

اس کے برعکس باہر کی دنیا نے آپ کے ساتھ ایک CELEBRITY کا سا برتاؤ کیا۔ آپ کو بیشمار ایوارڈز اور انعامات سے نوازا گیا اور آپ کی ملاقاتیں تیس سے زائد سربراہان مملکت کے ساتھ ہوئیں نوجوان سائنسدانوں کے لئے آپ رول ماڈل کی حیثیت رکھتے تھے۔ ڈاکٹر N. M BUTT جو کہ ریٹائرڈ پروفیسر ہیں اور پاکستان سائنس فاؤنڈیشن کی چیئرمین ہیں انہوں نے مجھے ایک ملاقات میں بتایا۔

میں ٹریسٹ میں تھا جب ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے نوبیل انعام حاصل کیا۔ اپنے بیٹے کے اعزاز میں اس رات سارا شہر روشنیوں سے جگمگا رہا تھا۔ یہ ایک مسحور کن منظر تھا۔ ٹریسٹ جو کہ ایک اطالوی شہر ہے جسے Sleeping Beauty اور Shanghai of Easterneurope کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ اس شہر نے وہ اوقات بھی دیکھے ہیں جب اس کی گلیوں میں Sigmund Freud اور James Joyce جیسے افراد گھوما پھرا کرتے تھے۔ اس شہر کو اپنے سمندر پر بہت ناز ہے، جو کہ یہاں ہمیشہ رہے گا۔ اس کے علاوہ SCTP بھی یہاں ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ ایک ایسا Scientific Accelerator جہاں سے ڈاکٹر عبد السلام کے خیالات ازسرنو جوان ہوتے رہیں گے۔

پروفیسر جنرل محمد اسلم جو کہ دو بہترین میڈیکل انسٹیٹیوٹس کے پرنسپل اور اس کے علاوہ مشہور سکالر ہیں۔ انھوں نے مجھ سے بیان کیا۔ میں NUST کی نمائندگی John Hopkins University USA کے سامنے کر رہا تھا کہ ایک نمائندہ مجھ سے ملنے آیا اور دریافت کیا کہ کیا آپ پاکستان سے ہیں۔ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ تو انہوں نے اچانک کہا کہ میں پاکستان کو ڈاکٹر عبدالسلام کی وجہ سے جانتا ہوں۔

جنرل محمد صفدر جو کہ PAKISTAN ARMED FORCES کے چیف آف جنرل سٹاف رہے ہیں۔ اس کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی کے سابقہ وائس چانسلر اور گورنر پنجاب بھی رہے ہیں۔ انہیں مراکش میں سفیر مقرر کیا گیا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ ڈاکٹر عبدالسلام کو مراکش کے بادشاہ نے دعوت دی۔ ڈاکٹر صاحب وہیل چیئر پر تھے۔ بادشاہ خود ڈاکٹر صاحب کے پاس گیا اور بڑی گرم جوشی سے اس کا استقبال کیا۔

میں بطور سفیر اس بات سے بہت متاثر ہوا۔

NEW SCIENTIST WEEKLY کے 14 جولائی 2012ء شمارہ کے صفحہ نمبر 5 پر ایک داڑھی والے چشمہ لگائے ہوئے سائنسدان کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے ڈاکٹر عبدالسلام PHYSICIANS کے درمیان ایک دیو۔ کیسے پاکستانی سائنسدان عبد السلام نے امریکہ کے سائنسدان STEVEN WIENBERG اور SHELDON GLASHOW کے ساتھ مل کر ELECTROWEAK THEORY کی بنیاد رکھی جس نے چار میں سے دو بنیادی قوتوں کو متحد کیا۔ ان کے کام کی وجہ سے Standard Model بنانے میں مدد کی۔ جس کا فیصلہ کن حصہ Higgs ہوا اور تینوں نے 1979ء میں نوبیل انعام اسی سبب سے حاصل کیا۔ یہ اخبار مزید اضافہ کرتا ہے کہ کامیابی کے باوجود 1970ء کی دہائی میں

باقی صفحہ 11 پر

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر 118541 میں امتیاز مبارک

ولد مبارک احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک مبشر سٹریٹ گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/09/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔امتیاز مبارک گواہ شد نمبر1 لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد صوفی بشیر احمد

مسل نمبر 118542 میں مرزا محمد عاقب عثمان

ولد مرزا عرفان احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C-23 جناح روڈ دستگیر سکول گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا محمد عاقب عثمان گواہ شد نمبر1 مرزا فرحان شریف ولد مرزا عرفان احمد گواہ شد نمبر2 مرزا عرفان احمد ولد مرزا محمد شریف

مسل نمبر 118543 میں رافعہ زاہد

بنت مرزا زاہد احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر2 امیر پارک ڈی سی روڈ گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کر دی گئی ہے۔ 1۔بالیاں 2 ماشہ 7000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔رافعہ زاہد گواہ شد نمبر1 لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر2 مرزا زاہد احمد ولد مرزا بشارت احمد

مسل نمبر 118544 میں ماہرہ زاہد

بنت مرزا زاہد احمد قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر2 ڈی سی روڈ محلّہ امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09/07/2104 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ EARING.1 - 2Masha ۔ 7000 پاکستانی روپے ہے اس وقت مجھے مبلغ -/600 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہرہ زاہد گواہ شد نمبر1 لال شاہ ولد رحمت شاہ گواہ شد نمبر2 مرزا زاہد احمد ولد مرزا بشارت احمد

مسل نمبر 118545 میں ندا عدیل

زوجہ عدیل احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر2 محلّہ امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور 1 تولہ مالیتی ...... پاکستانی روپے۔2۔حق مہر مبلغ -/1,00,000 پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5,00 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ندا عدیل گواہ شد نمبر1 عدیل احمد ولد محمد ادریس احمد گواہ شد نمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118546 میں قراۃ العین

بنت محمد ادریس احمد قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلی نمبر2 محلّہ امیر پارک گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔جیولری 4 ماشہ 15000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1,000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔قراۃ العین گواہ شد نمبر1 عدیل احمد ولد محمد ادریس احمد گواہ شد نمبر2 حکیم عبدالقدیر انجم ولد بشیر احمد

مسل نمبر 118547 میں عابد حسین شاہ

ولد ارشاد احمد شاہ قوم سید پیشہ غیر ہنرمند عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکھرہ P/O خاص تحصیل نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14/05/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عابد حسین شاہ گواہ شد نمبر1 اویس احمد ولد حکیم محمد یعقوب قریشی گواہ شد نمبر2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 118548 میں عادل جمیل بھٹی

ولد محمد جمیل بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 243 گوٹھ لالو لاشاری ضلع حیدرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عادل جمیل شاہ گواہ شد نمبر1 اسد جمیل بھٹی ولد شہید محمد جمیل بھٹی گواہ شد نمبر2 ثمر احمد بھٹی ولد نواز احمد بھٹی

مسل نمبر 118549 میں محمد زید

ولد ریاض احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواں کوٹ احمدیہ گوٹھ دین محمد ضلع حیدرآباد ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد زید گواہ شد نمبر1 منظور احمد باجوہ ولد نذیر احمد گواہ شد نمبر2 یونس علی آصف ولد عبدالرحیم

مسل نمبر 118550 میں اعجاز احمد چیمہ

ولد چوہدری نبی احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ زراعت عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن میرپورخاص ضلع میرپورخاص ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔1۔زرعی زمین 10 ایکڑ 20,00,000 پاکستانی روپے ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10416 پاکستانی روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔اعجاز احمد چیمہ گواہ شد نمبر1 داؤد احمد ثانی ولد شریف احمد گواہ شد نمبر2 رضوان احمد قمر ولد شفیق احمد

مسل نمبر 118551 میں بلال احمد

ولد سلیم احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرونڈی تحصیل فیض گنج ضلع خیرپور ملک پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16/08/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بلال احمد گواہ شد نمبر1 شعیب احمد ولد زبیر احمد گواہ شد نمبر2 علی محمد گرگیز ولد بٹیرو خان گرگیز

مسل نمبر 118552 MD.SHAHIDULLAH PATWARY

ولد ABDUL JABBARPATWARY قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت 1963ء ساکن CHITTAGONG ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1500 TAKA ماہوار بصورت SOCIALA مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.SHAHIDULLAH PATWARY گواہ شد نمبر 1 MOHD.MIZABUR RAHMAN S/O MOFAZZAL HOSSAIN گواہ شد نمبر 2 MOHAMMAD ABDUL. MOTIER S/O FAZLUR RAHMAN

مسل نمبر 118553 میں MD.RAJAN

ولد MD.SULTAN SIKDER قوم ...... جٹ پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن EASTKAUNIA ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.RAJAN گواہ شد نمبر 1 MD.ABDUR RAB S/O MD. KAUSER SIKDER گواہ شد نمبر 2 MD.KAUSER SIKDER S/O. YEAKUH SIKDER

مسل نمبر 1185554 میں AKMOL HOSSAIN MONIR

ولد MOSARRAF HOSSAIN قوم...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MAHIGONJ ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاکستانی روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AKMOL HOSSAIN MONIR گواہ شد نمبر 1 SM.RASHIDUL ISLAM S/O MD.MOZAMMEL HAQUE گواہ شد نمبر 2 MD.MOFAKKHARUL ISLAM S/O KHALADUL ISLAM

مسل نمبر 118555 میں TAHERA KHATUN

زوجہ DR.SHAFIQUR RAHMAN قوم...... پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن LAKSHMIPUR ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1- TIN SHED HOUSE150,000 TAKKA 2- DOMESTIC ANIMAL 16,000 TAKA اس وقت مجھے مبلغ TAKA-/4000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ TAHER KHATUN گواہ شد نمبر 1 MUHAMMAD SHAFIQUE RAHMAN S/O SULTAN DEL WAR گواہ شد نمبر 2 AHMED HOSEN S/O ABDUS SATTAR

مسل نمبر 118556 میں SHAMPA AKHTER

بنت MD.HYDER ALI قوم...... پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن TAXDIGHIRPAR RANGPUR ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TAKA 300/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ SHAMPA AKHTER گواہ شد نمبر 1۔ S.M RASHIDUL ISLAM S/O MD.MOZAMMEL HAQUE گواہ شد نمبر 2 MD.MOF AKKHARUL ISLAM

مسل نمبر 118557 میں AMATUL MUJIB

بنت SAHABUDDIN قوم ...... پیشہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CHITTAGONJ ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1. HAQ MEHR 1,00,000. 2. JEWELLERY 67.068 GM- 1,40000 TAKA۔ اس وقت مجھے مبلغ TAKA/18,000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ AMATUL MUJIB گواہ شد نمبر 1 SAHABUDDIN SHIHAB S/O SAHAJAHAN SUWADAGAR گواہ شد نمبر 2 MURSHED ALAMS S/O ABDUL AHMED BHUIYA

مسل نمبر 118558 میں SHAH RAFIUDDIN AHMED

ولد SHAH AFTAB UDDIN قوم ...... پیشہ تجارت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BOGRA ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- AGR.LAND 1.98 ACRE 150000 TAKA۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4,000 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SHAH RAFIUDDIN AHMED گواہ شد نمبر 1 MD.JABAR AHMED S/O JBRAIL گواہ شد نمبر 2 MD.SHAMSUR RAMAN S/O ABDUL KARIM

مسل نمبر 118559 میں TAHMINA BEGUM

بنت ABDUL LATIF قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BARISAL ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/03/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1- NECK CAHAIN 7.29 GM 37000 TAKA 2. CASH 300000 TAKA - DEPOSIT۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ TAHMINA BEGUM گواہ شد نمبر 1 DR.A.KHALEQUE S/O AHSANUL BAHAUDDIN گواہ شد نمبر 2 ALIMIA AHMAD S/O A.LATIF

مسل نمبر 118560 میں SUPIYA BEGUM

زوجہ ABDUL HOSSAIN قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت 2000ء ساکن DEBKORA ملک CHAND PUR BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.COW 18,000 TAKA

2. JEWELLERY 3.645GM 7800 TAKA

3.INHERITED PROPERTY 9 DECIMAL 30,00,00 TAKA NIJ MAHAR

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامہ۔ SUPIYA BEGUM گواہ شد نمبر 1 ABDUL HOSSAIN S/O MD. JENNAT ALI گواہ شد نمبر 2 MD.SAKAET HOSSAIN S/O ABDUL HOSSAIN

مسل نمبر 118561 میں MD.ABDUL HOSSAIN

ولد MD.JENNAT ALI قوم ...... پیشہ زراعت عمر 54 سال بیعت 1991ء ساکن DEBKARA ملک CHAND PUR BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.HOMESTATEAD LAND 0.35 ACRE 6,00,000 TAKA CHANDPUR 2.HOUSE 20000 TAKA 3.AGR LAND 0.160 ACRE 2,500,00 TAKA CHAND PUR۔ اس وقت مجھے مبلغ TAKA- 5,000 ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MD.ABDUL HOSSAIN گواہ شد نمبر 1 MD.KABIR HOSSAIN S/O ABDUL HOSSAIN گواہ شد نمبر 2 MD.SAKAET HOSSAIN S/O

ABDUL HOSSAIN

مسل نمبر 118562 میں AMATUL KARIM

ولد MOHAMMAD SHAMSUL HUDA قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SHUJANAGAR ملک RAJSHAHI,BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/11/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.HAQ. MEHR50,000 TAKA 2.JEWELLEJEWRY 7.29 GM 28875 TAKA

3. JEWELLERY SILVER 23.328 300 TAKA اس وقت مجھے مبلغ 4000TAKA. ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ AMATUL KARIM۔ گواہ شد نمبر 1 MAMUNUR RASHID S/O JAENAL ABEDIN گواہ شد نمبر 2. SHAMSUL HUDA S/O MONTAJ ALI

مسل نمبر 118563 MOHAMMAD RASHIDDUZZAMAN

ولد AMJAD HOSSAIN قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1989ء ساکن BAKSHIGANJ ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1- HOUSE TIN SHED 55000 TAkA 2- AGR LAND 0.0425 ACRE 140,000 TAKA اس وقت مجھے مبلغ 12000 TAKA ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MOHAMMAD RASHIDDUZZMAN گواہ شد نمبر 1 ABDUL AMJAD HOSSAIN گواہ شد نمبر 2 HAMAD S/O MD.SOLIMULLAH S/O MVI WASIMUDDIN

مسل نمبر 118564 AHSAN ULLAH SIKDER

ولد SAYED ULLAH SIKDER قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن NATAI ملک BABGLADESH بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27/07/2010 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1- LAND 4,00,000 TKA 2- TIN SHED HOUSE 2500 TAKA

اس وقت مجھے مبلغ 1000 TAKA ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ AHSAN ULLAH SIKDER گواہ شد نمبر 1 MD.MOMTAZ S/O ABDUR ROUF گواہ شد نمبر 2 KHALIL SIKDER S/O YEAKUH HABIB ULLA SIKDER

مسل نمبر 1185565 میں CHOWDHURY LAYKA BEGUM

زوجہ AHMED AYATUR RAHMAN قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن BAJITPUR ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03/03/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل درج کردی گئی ہے۔ 1- HOME STEAD 9 DECIMAL 18000 TAKA BAZIT PUR -2- LAND 5000 TAKA -3- JEWELLERY GOLD 400000 TAKA۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 TAKA ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ CHOWDHURY LAYKA BEGUM گواہ شد نمبر 1 ADV.SHAKER S/O AHMED AYATUR RAHMAN گواہ شد نمبر 2 AHMAD AYATUR S/O AMINUR RAHMAN

مسل نمبر 118566 میں ANWARA BEGUM

زوجہ A.E.MD ISMAIL قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ALLABD BAJITPUR ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10/02/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.HAQ MEHR 2,00,000 TAKA 2.JEWELLERY 159.7 GM 650000 TAKA

اس وقت مجھے مبلغ 3,000/-TAKA ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ANWARA BEGUM گواہ شد نمبر 1 A.E.M ISMAIL S/O AHMAD AYATUR RAHMAN گواہ شد نمبر 2 AHMAD AYATUR RAHMAN

مسل نمبر 118567 میں MOHAMMAD MOZIBUR RAHMAN

ولد ALHAJ MAULAM MOHAMMAD IBRAHIM قوم ...... پیشہ سرکاری ملازمت عمر 44 سال بیعت 1983ء ساکن GAZIPUR ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2008 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1.HOME STEAD 0.05 ACRE 1000000 TAKA

اس وقت مجھے مبلغ 6200/- TAKA ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ MOHAMMAD MOZIBUR RAHMAN گواہ شد نمبر 1- S.K MD.AL MAHMOOD S/O SK SHAMSUL KADER گواہ شد نمبر 2- JAYEDUL S/O WAZUDDIN

مسل نمبر 118568 میں MUKTAKHAUN

ولد MD.ABDUS SATTAR قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DHAKA ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/TAKA ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUKTA KHATUN گواہ شد 1- SABER AHMAD S/O MOHAMMED SHAHJAHAN گواہ شد نمبر 2 PARVEZ AHAMMAD S/O ABDUL ALIM

مسل نمبر 118569 میں ABU SAYEM

ولد MUHAMMAD AMINUL KARIM قوم ...... کاروبار عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DHAKA ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/06/2012 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ABU SAYEM گواہ شد نمبر 1 SYED SHAMS SHAHABUDDIN S/O SHARIF AHMED REDWAN گواہ شد نمبر 2 AHMAD S/O MD.ABDUL KARIM

مسل نمبر 118570 میں AMATUS SAMY

زوجہ AZIZUR RAHMAN قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DHAKA ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/03/2010 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1.HAQ MEHR5000 TAKA

2. JEWELLERY GOLD 22.5 TOLA 7,87,500 TAKA۔ اس وقت مجھے مبلغ- 6000 TAKA ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ AMATUS SAMY گواہ شد نمبر 1 MUSTAK AHMED S/O MUSLIUM AHMAD گواہ شد نمبر 2 MONZJUR AHMAD S/O SALIM AHMAD

مسل نمبر 118571 میں SAJAL AHMAD

بنت MAKBUL AHMAD قوم...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن GHATUR ملک RAJSHAHI,BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01/07/2008 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.CASH 20,000 TAKA اس وقت مجھے مبلغ 36,000 TAKA ماہوار بصورت TUTION مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامہ۔ SAJAL AHMAD گواہ شد نمبر 1 MAKBUL AHMAD S/O S.M IBRAHIM.2 گواہ شد نمبر MOTIMIA S/O M SHAB IBULLAH

مسل نمبر 118572 SHAMSUR RAHMAN (SHAJIB)

ولد NAZIR AHMED BHUYIAN قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن SIMRAILE KANDI ملک BANGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/07/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ DOKAN 1.87 DECIMAL ...... اس وقت مجھے مبلغ 7000 TAKA ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ SHAMSUR RAHMAN (SHAJIB) گواہ نمبر 1۔ MD.MUSSUROFHUSSAIN S/O A G A F U R گواہ نمبر 2۔ AKHIRUDDINSHOYO S/O SOLIMAHOSSAIN

مسل نمبر 118581 BUSHRA RAHAT FAISAL

زوجہ FAISAL KHALID قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن METELEN ملک BABGLADESH بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16/05/2012 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1.HAQ MEHR 50000
2.JEWELLERY 164 GRAMS 6560 TAKA

اس وقت مجھے مبلغ 100 TAKA ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ BUSHRA RAHAT FAISAL گواہ شد نمبر 1 KHAWAJA BASHIR S/O KH.NAZIR AHMAD گواہ شد نمبر 2 FAISAL MALIK S/O ALLAH DITTA

مسل نمبر 118583 میں MICHAEL BASHIR AHMED DEAN KHAN

ولد AZIZ DEAN قوم ...... کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن PARRAMETTA ملک AUSTRALIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09/08/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1.House 25000 Australian Dolla اس وقت مجھے مبلغ Australian Dolla 842 مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MICHAEL BASHIR AHMED DEAN KHAN گواہ شد نمبر 1 TARIQ MAHMOOD S/O BASHIR AHMED گواہ شد نمبر 2 MUBARAK AHMAD S/O FAQIR MOHAMMAD

مسل نمبر 118584 میں AYESHA

زوجہ REHAN HAMEED قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن MELBORN ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11/12/2013 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ayesha گواہ شد نمبر 1 Rehan Hmeed S/O Hameed Ahmad گواہ شد نمبر 2 Zahid Zarif Ahmad S/O Muhammad Siddiq

مسل نمبر 118585 میں RASHIDA BEGUM

زوجہ CH.MAHMOOD AHMAD قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CRANBOURNE WEST ملک AUSTRALIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 2.JEWELLEJEWRY 35 TOLA 14000 Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 1690 Australian Dollar ماہوار بصورت Pension مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ RASHIDA BEGUM گواہ شد نمبر 1 ABDUL QUDEER RAZI S/O ABDUL RASHID RAZI گواہ شد نمبر 2 AHMED S/O TAHIR CH.MAHMOOD AHMED

مسل نمبر 118586 NAHEED AHMAD

زوجہ TAHIR AHMAD قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CRANBOURNE WEST ملک AUSTRALIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ HAQ MEHR 5000 Australian Dollar 2۔ JEWELLERY 70 TOLA 28000 Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ NAHEED AHMAD گواہ شد نمبر 1 ABDUL QUDEER RAZI S/O ABDUL RASHEED RAZI گواہ شد نمبر 2 TAHIR AHMAD S/O MAHMOOD AHMAD

مسل نمبر 118587 MUHAMMAD YOUSAF KHAN

ولد ABDUS SAMI KHAN قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ملک Australia بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29/11/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ House (Traka) ...... اس وقت مجھے مبلغ 1400 Australian dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ MUHAMMAD YOUSAF KHAN گواہ شد نمبر 1 MUNAWAR AHMED S/O ABDUL RASHID گواہ شد نمبر 2 SAEED KAMAL S/O ALLAH DITTA NAZ

مسل نمبر 118588 TAHIR AHMAD

ولد CH.MAHMOOD AHMAD قوم ...... ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CRANBOURNE WEST ملک AUSTRALIA بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01/01/2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ 1۔ HOUSE 3 BED 325000 Australian Dollar۔ اس وقت مجھے مبلغ 4160 Australian Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ TAHIR AHMAD گواہ شد نمبر 1 ۔ ABDUL QUDEER RAZI S/O ABDUL RASHID گواہ شد نمبر 2 MANZOOR AHMAD S/O MUHAMMAD AMIR

مسل نمبر 118589 BASHEER UDDIN BUTT

ولد SAEED AFZAL BUTT قوم بٹ پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن DUBAI ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06/10/2013 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 25000 UAE Dirham ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ BASHEER UDDIN BUTT گواہ شد نمبر 1 ALI RAZI S/O SHEIKH ۔ گواہ شد نمبر 2 Dr.MOBIN RAUF AHMAD S/O MUNAWAR

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

محترمہ تسنیم لطیف صاحبہ بنت محترم ڈاکٹر چوہدری عبداللطیف صاحب مرحوم آف سرگودھا تحریر کرتی ہیں۔

میرے پوتے عزیزم برہان احمد ابن مکرم شعیب احمد صاحب آف لندن نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کرلیا ہے۔ اس کو قرآن مجید پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ مکرمہ سدرہ آغا صاحبہ کو حاصل ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو تلاوت قرآن کرنے، ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نکاح و تقریب شادی

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد شاہد صاحب شہید مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میرے پیارے بیٹے عزیزم باسل احمد مربی سلسلہ کی تقریب شادی مورخہ 14 فروری 2015ء کو مکرمہ ملیحہ عنبر صاحبہ واقفہ نو لیکچرار نصرت جہاں گرلز کالج بنت مکرم ڈاکٹر تنویر احمد صاحب کے ساتھ گوندل بینکوئیٹ ہال میں منعقد ہوئی۔ اس موقعہ پر مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مورخہ 15 فروری کو دعوت ولیمہ گوندل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں ہی منعقد ہوا۔ قبل ازیں مورخہ 12 فروری کو بیت مبارک میں اس نکاح کا اعلان مکرم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب مفتی سلسلہ نے ایک لاکھ روپے حق مہر پر کیا تھا۔ دلہن مکرم مبارک احمد نصیر صاحب دارالرحمت ربوہ کی نواسی اور مکرم چوہدری محمد اشرف صاحب آف لاہور کی پوتی ہیں جبکہ دلہا مکرم چوہدری نذیر احمد وڑائچ صاحب دارالبرکات کا نواسا اور مکرم مرزا محمد رفیع صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور جماعت کے لئے ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

ذیشان احمد ہاشمی صاحب ولد مکرم تنویر احمد ہاشمی صاحب وصیت نمبر 47879 نے مورخہ 15 جولائی 2005ء کو مکان نمبر 809/17 راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور سے وصیت کی تھی۔ سال 2005-06 سے موصی کا دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

نکاح و تقریب رُخصتانہ

مکرمہ امۃ الشافی منان صاحبہ امریکہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ امۃ الحی صدیقی صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب شہید آف میر پور خاص کے نکاح کا اعلان مکرم سفیر احمد نجم صاحب ابن مکرم نصیر احمد نجم صاحب آف جرمنی کے ساتھ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 3 جنوری 2015ء کو بعد نمازِ ظہر بیت الفضل لندن میں فرمایا۔ دلہن محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صدیقی صاحب آف میر پور خاص کی پوتی اور حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب معالج خصوصی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نسل سے ہے۔ خطبہ نکاح میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ کے خاندان کی دینی خدمات اور قربانیوں کا تفصیلی ذکر فرمایا۔ اُسی روز شام رخصتی کی تقریب بیت الفتوح لندن میں منعقد ہوئی اس تقریب سعید میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے ازراہِ شفقت بنفسِ نفیس شرکت فرمائی اور اس رشتہ کے بابرکت اور باثمر ہونے کیلئے دعا فرمائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ انہیں اپنے بزرگوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے خلافت احمدیہ کے زیرِ سایہ کامیابیوں اور کامرانیوں سے نوازے آمین۔

بازیافتہ لیڈیز پرس

مکرم شیخ حمید احمد صاحب سیکرٹری وقف جدید ناصر آباد جنوبی اشرف ماربل سٹور کالج روڈ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ایک عدد لیڈیز پرس ساہیوال روڈ ربوہ سے ملا ہے۔ جن محترمہ کا ہو نشانی بتا کر لے جائیں۔ فون نمبر: 0332-7063062

پتہ درکار ہے

مکرم ارمغان شفیق صاحب ولد مکرم شفیق احمد خان صاحب وصیت نمبر 46156 نے مورخہ 14/اکتوبر 2004ء کو مکان نمبر B-335 فلیٹ نمبر 2 القریش پلازہ سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی سے وصیت کی تھی۔ ان کا مستقل ایڈریس مکان نمبر 71/A بلاک نمبر 30 مغل سٹریٹ نزد ہوڑے والی مسجد ڈیرہ غازی خان ہے۔ سال 2011-12 سے موصی کا دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

بقیہ از صفحہ 6: ڈاکٹر عبدالسلام

سلام کو پاکستان سے نکال دیا گیا۔ Physicists میں ڈاکٹر عبدالسلام اور Dr S. Bose دونوں کو Giant تسلیم کیا جاتا ہے۔ Jim Alkhalil جو کہ University of Surrey میں ایک Physicists ہیں کہتے ہیں۔

سائنس نسل، قومیت اور مذہب سے بالاتر ہے۔ کاش عام دنیا بھی یہی اسلوب اختیار کرے۔

دو دنیاؤں کا آدمی ہونے کے ناطے آپ نے اپنے ہم وطنوں کی تعلیم کے لئے انتھک کوشش کی۔ اپنے ایک خط میں آپ نے بیوروکریسی کی حوصلہ افزائی کی کمی پر اپنے غصہ اور بے چینی کا اظہار کیا۔ (International Centre of Theoretical Physics, Trieste Italy) آپ نے آفتاب احمد صاحب Secretary Division of Economics Ministry of Finance, Plannigan and Development Affairs کو لکھا۔

عزیزم آفتاب میں تمہیں اس خط کے ذریعے اس پریشان کن معاملے کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں جو پاکستانی سائنسدانوں کی ICTP میں سرگرمیاں ہیں۔ یہ معاملہ اس سال زیادہ پیچیدگی اختیار کر چکا ہے۔ یہ معاملہ نہایت افسوس ناک ہے خاص کر جبکہ پاکستانی کمیونٹی کی شمولیت ہمارے پروگرام میں بہت قیمتی ہے اور اسے بڑی پذیرائی حاصل ہے۔ میں پھر زور دینا چاہوں گا کہ معاملہ مزید تر شرمناک ہوتا جا رہا ہے۔ ایک جانب تو ہم پاکستانی سائنسدانوں کی شمولیت پر بہت خوشی محسوس کرتے ہیں جبکہ دوسری جانب ہماری انفرادی مالی معاونت کے باوجود جو کہ براہ راست آپ کو کی جاتی ہے ہم انہیں مقررہ وقت پر حاضر نہیں پاتے جو شاید چند مجبوریوں کی بنا پر ہو جنہیں ہم یہاں سمجھ نہیں پا رہے۔ ایک نوجوان قابل کلرک جو کہ میرا سیکرٹری بھی رہا ہے اس نے مجھے جوش سے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ایک ذاتی خط اپنے نام دکھایا جس میں لکھا تھا۔ میں آپ کا اب سے وظیفہ جاری کرتا ہوں تاکہ آپ اپنی POSTGRADUATE تعلیم جاری رکھ سکیں۔

1987ء میں خاکسار نے "IDEALS AND REALITIES" کی ایک کاپی حاصل کی جس میں آپ کی سحر کن گفتگو لطائف کے ساتھ مزین تھی۔ میں نے اسے اس وقت سے سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ ڈاکٹر عبدالسلام جیسا کہ میں ان کو جانتا ایک نہایت ولولہ انگیز انسان تھے۔ آپ ہمیشہ نہایت گرم جوشی، اخلاص اور کھلے دل سے ملتے اور آپ میں وہ خشک مزاجی نہ پائی جاتی تھی جو کہ عموماً بڑے لوگوں میں پائی جاتی ہے۔ آپ نے سائنس کی ترقی کا مادہ اس سے تعلق نہ رکھنے والوں میں بھی پیدا کر ڈالا اور رستے میں موجود ہزاروں رکاوٹوں اور مصائب کے باوجود آپ ہمیشہ خدا کے حضور جھکے رہے۔ GORDON FRASER کے گونجتے الفاظ جو اس نے اپنی کتاب COSMIC ANGER میں تحریر کئے ہیں آپ کے سامنے رکھتا ہوں:

ابتدائی محنت اور مشقت کے بعد ڈاکٹر عبدالسلام کا ذوق اور شوق سائنس ہمیشہ کے لئے آپ کی زندگی میں جاری و ساری رہا گو کہ آپ کو مسلسل مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا تھا جن میں لوگوں کا حسد لوگوں کا سائنس کو اہمیت نہ دینا تھا۔

آپ کی سائنس کے لئے جوش اور محبت کے بیج بعض زرخیز زمین پر گرے اور پروان چڑھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بعض اور بیج بھی کونپلیں نکالنے کے لئے چھوڑے۔ جیسا کہ ایک بیابان یا ایک صحرا جو طویل خشک سالی کے بعد بارش سے مستفیذ ہوتا ہے کہ شاید اس میں سٹا پھول لائے۔ زمانہ گزرنے کے ساتھ ساتھ جو جو بھی TRIESTE میں موجود انسٹیٹیوٹ کا دورہ کرے یا اس سائنس کی معلومات حاصل کرے جس کو ڈاکٹر عبدالسلام صاحب نے پڑھا اور اس پر تحقیق کی وہ آپ کو ایک عام انسان جاننے کی بجائے یقیناً ایک ایسے جذبہ کی صورت میں پائے گا جو سائنس کی محبت سے سرشار ہے اور ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہو رہا ہے۔

درحقیقت ان میں سے بعض بیج ایک زرخیز زمین پر بھی گرے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور موجودہ امام حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کی عظیم الشان فراست اور ہدایات کے تحت ربوہ میں موجود TAHIR HEART INSTITUTE اس کی عظیم الشان مثال ہے۔ نئی ٹیکنالوجی اور سہولیات کے موافق ہزاروں دل کے امراض میں مبتلا بیماروں کا نہایت عمدہ علاج کیا جا رہا ہے۔ گو TAHIR HEART INSTITUTE ڈاکٹر عبدالسلام کی بظاہر خواہش تو نہ تھی مگر یہ ہسپتال تیسری دنیا میں اسی بیج سے نکلی ہوئی ایک شاخ ہے جو سائنس اور ٹیکنالوجی میں جدید سے جدید ریسرچ کا اہم فریضہ ادا کر کے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی خواہش کو پورا رہا ہے جس کا سہرا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جاتا ہے۔

☆☆............☆............☆☆

ھارٹ ٹانک

دل کے اکثر امراض مثلاً دل کا درد بے قاعدہ نبض سانس پھولنا اور دھڑکن کے لئے بفضل خدا مفید دوا

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ

قیمت -/90 روپے | 0333-6568240

بقیہ از صفحہ 2 خطبات امام سوال و جواب

یاددہانی کرانے کی ضرورت نہیں ہے تو وہ غلط ہیں۔ چاہے اس نیت سے بھی نصیحت سے روکیں کہ اگر خلیفہ وقت کی نصیحت کا اثر نہیں ہوا تو ہماری نصیحت کا کیا اثر ہوگا تب بھی غلط ہے۔ یاددہانی بہرحال ضروری ہے۔ پہلی بات تو یہ کہ بعض باتیں بعض لوگوں کو سمجھ ہی نہیں آتیں۔ میں خود بھی کوشش کرتا ہوں کہ حضرت مسیح موعود کے اقتباسات کے الفاظ کو اپنے الفاظ میں بھی آسان رنگ میں پیش کرنے کی کوشش کروں لیکن پھر بھی میں نے جائزہ لیا ہے بعض لوگ کہتے ہیں ہمیں سمجھ نہیں آئی۔ یا جو وہ سمجھے وہ صحیح نہیں تھا۔ اس لئے اگر وقتاً فوقتاً آسان انداز میں ہلکے پھلکے طور پر مجالس میں سمجھایا جاتا رہے تو کم استعداد والوں کو بھی سمجھ آجاتی ہے۔

س: نمازوں کی حاضری میں اضافہ کے لئے یاددہانی کی اہمیت کس طرح واضح فرمائی؟

ج: حضرت مصلح موعود نے ایک دفعہ فرمایا کہ ایک دن میں عشاء کی نماز پر بیت الذکر میں آیا تو میں نے دیکھا کہ صرف دو صفیں تھیں۔ قادیان کی بات ہے۔ تو میں نے کہا کہ لوگ نماز پر آتے ہوئے ہمسایوں کو بھی ساتھ لے آیا کریں۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ اگلے دن تعداد بڑھنی شروع ہوگئی۔ اب نئے جو آنے والے تھے ان کو پتا ہے کہ نماز ضروری ہے۔ یہ تو ہر ایک کو پتا ہے فرائض میں داخل ہے لیکن اس استعداد کی کمی تھی کہ اس اہمیت کو یاد رکھ سکیں یا سستی نے استعدادوں کو کم کر دیا تھا۔ تو یاددہانیاں بھی استعدادوں کو چمکا دیتی ہیں یا ان کو بہتر کرنے کا موجب بنتی ہیں۔ نمازوں میں حاضری بڑھنا بتاتا ہے کہ طاقت سے بڑھ کر تقلید کی وجہ سے بیت الذکر میں آنا روک نہیں تھا بلکہ سستی نے استعداد کو یا اس کی اہمیت کا اندازہ نہ ہونے دیا۔ اور اس وجہ سے پھر استعداد کو زنگ لگ گیا اور آہستہ آہستہ وہ بیت الذکر میں آنے میں سست ہو گئے۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہر بات سے ہر ایک یکساں فائدہ نہیں اٹھاتا۔ یاددہانی کی ضرورت رہتی ہے۔ جیسا کہ میں نے کہا ہر ایک اپنی اپنی استعداد کے مطابق بات جذب کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ بعض خود کوشش کرتے ہیں۔ بعض سہارے تلاش کر کے بہتر ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض کے لئے خود سہارا بننا پڑتا ہے تاکہ جو افراد کی استعدادوں کی ترقی ہے وہ بھی حاصل ہو اور جماعتی معیاروں کی ترقی بھی حاصل ہو۔ اس لئے بہرحال نظام جماعت کو بھی اور افراد کو بھی جو بہتر ہیں اپنا حق ادا کرنا چاہئے۔

س: حضور انور نے جماعت کی عمومی ترقی میں مدکون سی سوچ کا ذکر فرمایا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ نے یہ بھی مومنوں پر فرض کیا ہے کہ وہ جب آگے بڑھیں تو اپنے بھائیوں کو بھی بلائیں کہ آؤ اسے حاصل کرو۔ جو کمزور ہیں انہیں کھینچ کر اوپر لائیں۔ یہ کام خود بھی انسان کو اللہ تعالیٰ کے انعامات کا وارث بنائے گا۔ دوسروں کو کھینچ کر اوپر لانا۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ خیر کی طرف لے جانے والا ثواب کا ویسا ہی مستحق ہوتا ہے جیسا کہ نیکی کرنے والا۔ پس نماز پڑھنے والے کو باجماعت نماز پڑھنے کو جہاں اپنی نمازوں کا باجماعت نماز پڑھنے کا ستائیس گنا ثواب ملے گا وہاں اگر وہ اپنے ساتھ لانے والے جتنے افراد ہوں گے ان کا بھی ثواب کما رہا ہوگا۔ مثلاً اگر ایک شخص تین اشخاص کو لے کر آتا ہے اپنے ساتھ تو اس نماز میں اس کا ثواب ستائیس گنا کی بجائے ایک سو آٹھ گنا ہو جائے گا۔ اور اللہ تعالیٰ کے بھی دیکھیں کیا کیا انداز ہیں اپنے بندوں کو نوازنے کے۔ پس ہم میں سے ہر ایک جہاں خود دین کے کام میں چست ہو وہاں دوسروں کو بھی چست کرنے کی کوشش کرے۔ اگر ہر ایک اس سوچ کے ساتھ کام کرے تو ہم نہ صرف دوسروں کی استعدادیں بڑھانے میں حصہ دار بن رہے ہوں گے بلکہ اپنی استعدادیں بھی اس سوچ کے ساتھ بڑھا رہے ہوں گے کہ میں نے بھی ایک جگہ کھڑے نہیں رہنا۔ ترقی کرنی ہے اور پھر دوسروں کو خیر مہیا کر کے اللہ تعالیٰ کے کئی گنا فضلوں کے بھی مستحق بن رہے ہوں گے جیسا کہ میں نے بتایا حدیث سے اور یہ سوچ جماعت کی عمومی ترقی میں بھی ایک تغیر پیدا کرنے والی بن جائے گی۔

س: حضور انور نے کن دو خواتین کا ذکر خیر کرتے ہوئے نماز جنازہ پڑھانے کا اعلان فرمایا؟

ج: مکرمہ جنان الانی صاحبہ آف شام اور مکرمہ حبیبہ صاحبہ آف میکسیکو۔

☆☆☆☆☆☆

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

بقیہ از صفحہ 1 داخلہ مدرسۃ الحفظ طالبات

کے والدین سے میٹنگ 11 جون کو ہوگی۔

نوٹ: 1۔ انٹرویو کے لئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں دی جائے گی۔

2۔ بیرون ربوہ طالبات کو رہائش کا انتظام خود کرنا ہوگا۔

3۔ حتمی داخلہ 31 دسمبر کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

نیند کی کمی اور مرغن غذا

امریکہ کی یونیورسٹی آف پینسلوینیا کے محققین نے 3 روز تک 34 افراد کو معمول سے کم نیند لینے دی، اس دوران جب ان لوگوں کو کھانے کی پیشکش کی گئی تو انہوں نے مرغن کھانوں کا انتخاب کیا۔ تحقیق کے سربراہ کا کہنا تھا کہ نیند کی کمی سے دماغ کا وہ حصہ متاثر ہوتا ہے جو غذا کے انتخاب میں مدد دیتا ہے اور ذہنی تھکان لوگوں میں زیادہ چکنائی والے کھانوں کی بھوک جگاتی ہے۔

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک کی تمام ورائٹی پر زبردست
سیل سیل سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

ربوہ میں طلوع و غروب 13۔ مارچ	
طلوع فجر	5:00
طلوع آفتاب	6:20
زوال آفتاب	12:18
غروب آفتاب	6:17

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

13 مارچ 2015ء

8:45 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:50 am	لقاء مع العرب
11:45 pm	بیت الامن کا افتتاح 4 مارچ 2012ء
1:20 pm	راہ ہدیٰ
6:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 13 مارچ 2015ء

ضرورت سیلز مین
پاک کراکری سٹور
گولبازار ربوہ 047-6211007

وردہ فیبرکس (آئیں اور فائدہ اٹھائیں)
لان ہی لان۔ آپ کی سہولت کے لئے پہلی دفعہ آپکو
1P,2P,3P,4P لان ملے گی فیکٹری ریٹ پر
چیمہ مارکیٹ بالمقابل الائیڈ بینک اقصیٰ روڈ ربوہ
0333-6711362

مکان برائے فروخت
ربوہ کے بالکل وسط میں دارالصدر جنوبی ربوہ بالمقابل ایوان محمود مکان 3/13 بمعہ دکانیں برائے فروخت ہے
رابطہ: انس احمد ابڑو حال لندن
فون: 0044-7917275766
(ڈیلر حضرات سے معذرت)

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

FR-10

Classified iRabwah
iRabwah Proudly Presents iRabwah Classified
Where You Can Buy & Sell Whatever You Want
Dil Khol Kay Baicho

Classified.iRabwah.com